عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ختم نبوت

ہفت روزہ
انٹرنیشنل
WEEKLY KHATME NUBUWWAT INTERNATIONAL
جلد ۷ - شمارہ ۶

خلافت کا انوکھا رنگ
محمد اشرف ضیاء، ہارون آباد

شرک سب سے بڑا ظلم ہے
محمد اقبال حیدر آباد

ان الدین عند اللہ الاسلام
مرسلہ: سعید احمد ثاقب تونسوی

قادیانی پولیس افسران کی فیصل آباد میں اندھیر نگری

نبیؐ کے باغیوں کو زیر کرنا عین ایماں ہے

انہی کے نام پر جینا اور مرنا عین ایماں ہے
کہ ارشادِ نبیؐ پر عمل کرنا عین ایماں ہے

مدینے کا سفر ہے اور حسرت حاضری کی ہے
نبیؐ کے حکم پر تسلیم خم کرنا عین ایماں ہے

سما جائے جو سر میں سودا عشقِ احمد کا!
تو پھر سر کو ہتھیلی پر ہی دھرنا عین ایماں ہے

جہاں بھی نام آجائے حضورؐ پاک کا یارو!
اسی لمحے درود پاک پڑھنا عین ایماں ہے

انہی کے فیض و برکت سے ہے طاہر در بدر پھرتا
نبیؐ کے باغیوں کو زیر کرنا عین ایماں ہے

فدایانِ محمدؐ چھا گئے ہیں پورے عالم پر!
نچھاور ان پہ مال و جان کرنا عین ایماں ہے

مٹا دیں گے غلام احمقاں کو پورے عالم سے
نحوست سے زمیں کو پاک کرنا عین ایماں ہے

م۔ب

ہفت روزہ ختم نبوۃ کراچی انٹرنیشنل

جلد نمبر ۷ | ۱۶ تا ۲۲ ذی قعدہ ۱۴۰۸ھ بمطابق یکم تا ۷ جولائی ۱۹۸۸ء | شمارہ نمبر ۶

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا

خان محمد صاحب مدظلہ

خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبۂ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ

پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

فون: ۷۸۱۱۹۷۱

LONDON OFFICE

35 STOCK WELL GREEN

LONDON SW9 9 HZ U.K.

Ph: 01-737-8199

سالانہ چندہ

سالانہ -/۱۰۰ روپے — ششماہی -/۵۵ روپے

سہ ماہی -/۳۰ روپے — فی پرچہ -/۲ روپے

بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ — ۴۲۵ روپے

افریقہ — ۳۷۵ روپے

یورپ — ۳۷۵ "

ایشیا — ۳۷۵ "

سرپرستان

- حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ — مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
- مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب — پاکستان
- مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب — برما
- حضرت مولانا محمد یونس صاحب — بنگلہ دیش
- شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب — متحدہ عرب امارات
- حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب — جنوبی افریقہ
- حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب — برطانیہ
- حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب — کینیڈا
- حضرت مولانا سعید انگار صاحب — فرانس

اندرون ملک نمائندے

- اسلام آباد — عبدالرؤف جتوئی
- گوجرانوالہ — حافظ محمد ثاقب
- سیالکوٹ — ایم عبدالرحیم شکرگڑھ
- مری — قاری محمد اسد اللہ عباسی
- بہاولپور — محمد اسماعیل شجاع آبادی
- بھکر — ورین محمد فریدی
- جھنگ — غلام حسین
- ٹنڈو آدم — محمد راشد مدنی
- پشاور — مولانا نور الحق نور
- لاہور — علامہ رزاق مولانا کریم بخش
- مانسہرہ — سید منظور احمد شاہ آسی
- فیصل آباد — مولوی فقیر محمد
- لیہ — حافظ خلیل احمد کروڑ
- ڈیرہ اسمٰعیل خان — محمد شعیب گنگوہی
- کوئٹہ بلوچستان — فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی
- شیخوپورہ/ننکانہ — محمد متین خالد
- ملتان — عطاء الرحمان
- سرگودھا — حافظ محمد اکرم طوفانی
- حیدرآباد (سندھ) — نذیر احمد بلوچ
- گجرات — چوہدری محمد خلیل

بیرون ملک نمائندے

- قطر — قاری محمد اسماعیل رشیدی • اسپین — راجہ حبیب الرحمٰن • کینیڈا
- امریکہ — چوہدری محمد شریف تکودری • ڈنمارک — محمد ادریس • ٹورنٹو — حافظ سعید احمد
- دوبئی — قاری محمد اسماعیل • ناروے — میاں اشرف جاوید • ایڈمنٹن — عامر رشید
- ابوظہبی — قاری وصیف الرحمٰن • افریقہ — محمد زبیر افریقی • مونٹریال — آفتاب احمد
- لائبیریا — ہدایت اللہ شاہ • ماریشس — محمد اخلاص احمد • برما — محمود یوسف
- باربڈوس — اسماعیل قاضی • ٹرینیڈاڈ — اسماعیل ناخدا •
- سوئزرلینڈ — اے۔ کیو۔ انصاری • ری یونین فرانس — عبدالرشید بزرگ •
- برطانیہ — محمد اقبال • بنگلہ دیش — محی الدین خان •

قادیانی پولیس افسران کی فیصل آباد میں اندھیر نگری

حکومت حالات کا سنجیدگی سے نوٹس لے

فیصل آباد پیپلز کالونی سرکل میں دو قادیانی پولیس افسران ۱۔ مسٹر حمید اللہ قریشی ڈی ایس۔ پی۔ سی آئی اے سٹاف۔ ۲۔ مسٹر مسعود وڑائچ ڈی ایس پی پولیس تعینات ہیں۔ مسٹر حمید اللہ اٹھارہ سال سے فیصل آباد میں متعین ہیں جبکہ مسعود وڑائچ پہلے ضلع فیصل آباد میں انسپکٹر تھا۔ اب جب سے ڈی ایس پی بنا ہے فیصل آباد میں آیا ہے۔ ان دونوں قادیانی افسران کو ایک ساتھ ایک ہی سرکل میں رکھا گیا ہے۔ اتنے طویل عرصہ میں کمشنر سے لے کر چوکیدار، اور ڈی آئی جی سے لے کر سپاہی تک سب ہی کے تبادلے ہوتے رہے مگر ان قادیانی افسران کا کیوں تبادلہ نہیں ہوا۔ یہ وہ ایک ہوا ایسا ہے جس کی تہہ میں کئی خوفناک قسم کی ناگفتہ بہ باتیں ہیں۔

ربوہ فیصل آباد ڈویژن میں ہے ربوہ سرکاری حقوق کے تحفظ کے لیے مرزائی اور مرزائی نواز طبقہ کی بھرپور کوشش و کاوش ہوتی ہے کہ ڈویژن ہیڈ کوارٹر میں قانون نافذ کرنے والے اداروں میں ہمارے ایسے آدمی اپنے ہوں کہ ہم جو چاہیں قانون شکنی کریں ہم سے کوئی کچھ نہ پوچھے۔ یہی وہ وجہ ہے جس کے باعث فیصل آباد کے قادیانیوں نے اندھیر گردی کی انتہا کر دی ہے فیصل آباد ضلع میں جگہ جگہ قانون شکنی اور ارتکاب جرم کی شکایات آ رہی ہیں۔ یہ دونوں قادیانی افسران بڑے دھڑلے سے عید وجمعہ کے موقعہ پر قادیانی عبادت خانے گول امین پور بازار میں جا کر اپنے ہم عقیدہ قادیانیوں سے ملتے ہیں۔ اور قانون شکنی پر ان قادیانی ملزمان کی خم ٹھونکتے ہیں۔

فیصل آباد ایس پی خالد داؤد وقی سے ہماری جماعت فیصل آباد کے روح رواں مولانا فقیر محمد صاحب کی ملاقات ہوئی انہوں نے تمام چک و قصبات اور شہر کے ان تمام مقامات کی ایک فہرست پیش کر دی۔ جہاں جہاں قادیانیوں نے قانون شکنی کی ہے انتظامیہ کیوں خاموش ہے۔ صوبائی، مرکزی حکومت کی کیا مصلحتیں ہیں۔ یہ ایک ایسا افسوسناک امر ہے اس پر جتنا بھی احتجاج کیا جائے کم ہے۔ فیصل آباد میں جمعہ پر احتجاج ہوا۔ ملک عزیز کے نامور عالم دین مولانا مفتی زین العابدین نے اپنے مکان پر شہر کے علماء کی میٹنگ طلب کی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے احتجاجی قراردادیں مرکزی و صوبائی حکومت کو پیش کی گئیں گذشتہ جمعہ پورے پنجاب میں یوم احتجاج منایا گیا۔ مگر ان قادیانی پولیس افسران کا قلعہ اتنا مضبوط ہے کہ ان کو تبدیل نہیں کیا گیا۔ حالانکہ جو لوگ ان بدترین متعصب جنونی قادیانیوں کو اس جگہ رکھنے پر اصرار کر رہے ہیں وہ نہ حکومت کے وفادار ہیں نہ صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق صاحب کے۔ وزیر اعلیٰ نواز شریف صاحب کے اور نہ پاکستان کے ان قادیانی پولیس افسران کی سر چڑھی اور قانون سے اپنے آپ کو بالا سمجھنے کا اس واقعہ سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان قادیانی پولیس افسران کے حلقہ پیپلز کالونی میں ہی قادیانیوں نے کھلے عام جلسہ عام "سیرت" کے عنوان پر کیا ہے، اور ہمارے ہزار ہا احتجاج کے باوجود کیس درج نہیں ہوا۔

مجلس کے ایک ذمہ دار رہنما کی آئی جی پنجاب سے بات ہوئی مگر وہ طرح دے گئے۔ اس کی کیا وجہ ہے کہ اس پر بہت کچھ کہا جا سکتا ہے۔ مگر سردست صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق۔ وزارت داخلہ مذہبی امور جناب گورنر پنجاب، جناب وزیر اعلیٰ پنجاب۔ جناب آئی جی ہوم سیکرٹری، کمشنر و ڈی آئی جی سے بھرپور مطالبہ ہے کہ وہ ان قادیانی و قادیانی نواز حلقہ کے نخروں کی پرواہ کیے بغیر ان کو فوری طور پر فیصل آباد سے تبدیل کر کے اسلامیان فیصل آباد کو مطمئن کریں۔

استظامیہ، پولیس یا کسی بھی حلقہ کے لوگ جو "سب اچھا" کی ان کو رپورٹیں پیش کر رہے ہیں وہ سخت دھوکہ میں ہیں۔ اور سخت دھوکہ دہی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ حکومت کے ذمہ دار ان معاملات پر ٹھنڈے دل سے سوچیں اور انکو فوری تبدیل کریں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلامیان فیصل آباد کے اس جائز قانونی مذہبی مطالبہ کی بھرپور تائید کرتی ہے اور ان کو مکمل تعاون کا یقین دلاتی ہے

جناب صدر! گستاخی معاف، کیا یہ اسلام ہے؟

صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق صاحب نے اسمبلیاں توڑتے وقت اور پھر نشری تقریر میں مسلم لیگی حکومت کے بارے میں کہا تھا کہ ان کے دور میں اسلامی نظام کے لیے کوئی پیش رفت نہ ہو سکی اور میں اسلامی نظام کے نفاذ کی رفتار کو تیز کروں گا۔ میرے دل میں اسلام کی بہت تڑپ ہے (خلاصہ) ابھی اس اعلان کی سیاہی بھی خشک نہ ہو پائی تھی کہ پاکستان کے عوام کو اس خبر نے چونکا دیا :-

"اسلام آباد (اپ پ) صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے گذشتہ روز یہاں روسی ثقافتی طائفے کے فن کا مظاہرہ دیکھا، روسی طائفے نے مختلف رقص پیش کیے اور اپنے علاقائی اور پاکستانی گانے گائے۔ صدر نے ان کے فن کی بڑی تعریف کی۔" (روزنامہ جنگ لاہور ۳ جون ۱۹۸۸ء صفحہ ۱)

ہم اس پر زیادہ تبصرہ کرنا مناسب نہیں سمجھتے البتہ جناب صدر سے یہ پوچھتے ہیں کہ ثقافتی شو اور رقص و موسیقی کیا اسلام میں جائز ہیں؟ اور کیا انہوں نے جس اسلام کے نفاذ کا وعدہ کیا ہے وہ ایسا ہی اسلام ہو گا؟

ایک سلسلہ وار تحریر

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات یا پیش گوئیات

مولانا احمد سعید دہلوی

ابن ابی شیبہؒ نے ام جندبؓ سے روایت کی ہے کہ قبیلہ خشعم کی ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک لڑکے کو لے کر آئی، وہ لڑکا بات کرنے سے معذور تھا، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکے کے منہ پر کلی کی اور اپنے دونوں ہاتھ دھوکر وہ پانی یہ کہکر عورت کو دیا کہ یہ پانی لڑکے کو پلائے اور اس کی دونوں آنکھوں میں بھی لگائے۔ عورت نے جب اس پر عمل کیا تو وہ لڑکا فوراً باتیں کرنے لگا اور اتنا عقلمند ہوگیا کہ دوسرے لوگوں کی عقل پر اس کی عقل فائق تھی۔

بیہقیؒ اور ابن اسحاقؒ نے روایت کی ہے کہ جنگ احد میں قتادہ بن نعمان کی آنکھ میں تیر لگا، جس سے آنکھ نکل کر رخسار پر آگئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قتادہؓ سے فرمایا کہ اگر چاہو کہ یہ آنکھ اچھی ہو جائے تو میں اس کو اس کی جگہ رکھدوں، اچھی ہو جائے گی اور اگر چاہتے ہو کہ جنت ملے تو صبر کرو، قتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جنت تو بڑا اچھا انعام ہے لیکن مجھے کانا ہونا برا معلوم ہوتا ہے، آپؐ میری آنکھ اچھی کر دیجئے، اور جنت کے لیے بھی میرے واسطے دعا فرمایئے۔

آپؐ نے ان کی آنکھ کا ڈھیلا اٹھا کر اس کے حلقہ میں رکھدیا اور وہ اتنی روشن ہوگئی کہ دوسری آنکھ سے بھی روشنی تیز ہوگئی، اور ان کے لیے جنت کی بھی دعا فرمائی۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معجزہ بہت مشہور ہے اور قتادہؓ کی اولاد کو فخر تھا کہ ان کے بزرگ قتادہؓ کی آنکھ نبی کریمؐ کے ہاتھ سے اچھی ہوئی تھی، چنانچہ قتادہؓ کے پوتے عاصمؒ، عمر بن عبد العزیزؒ کے پاس ان کے زمانۂ خلافت میں آئے تو عربی کے یہ اشعار پڑھے تھے ۔

انا ابن الذی سالت علی الخد عینه
فردت بکف المصطفی ایما رد
فعادت کما کانت لاول امرها
فیا حسن ما عین ویا حسن ما رد

"میں انہی کا پوتا ہوں جن کی آنکھ لڑائی میں رخسار پر نکل کر آگئی تھی اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے دوبارہ اچھی ہوگئی تھی کہ پہلے سے زیادہ روشن تھی، مبارک ہے وہ آنکھ اور مبارک ہے وہ ہاتھ جس نے دوبارہ آنکھ لوٹا دی۔"

ترمذی اور بیہقی کی روایت ہے کہ غزوہ ذی قردؔ میں ابو قتادہؓ تیر سے زخمی ہو گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے زخم پر اپنا لعاب دہن مل دیا جس سے زخم بالکل جاتا رہا۔

بیہقیؒ نے یحیٰ بن عطیہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک نوجوان لڑکا لایا گیا۔ یہ لڑکا پیدائشی گونگا تھا، کبھی اس نے بات نہ کی تھی، آنحضورؐ نے اس سے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

احمد، بیہقی اور ابن ابی شیبہ نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت اپنے پاگل لڑکے کو لے کر حاضر ہوئی، آپؐ نے لڑکے کے سینے پر ہاتھ پھیرا، اس نے اس زور سے قے کی کہ اس کے پیٹ میں سے کتے کے کالے پلے کی طرح کی ایک چیز نکلی، اس کے بعد ہی وہ لڑکا اچھا ہوگیا اور اس کا جنون دور ہوگیا۔

مردوں کو زندہ کرنے کے معجزات

بیہقی اور ابن عدی نے حضرت انسؓ سے روایت کی ہے کہ ایک نوجوان انصاری کی وفات ہوئی۔ اس کی ماں اندھی اور بوڑھی تھی۔ ہم نے اس انصاری کی میت کو ایک کپڑا اڑھا دیا اور اس کی ماں سے صبر و تسلی کی باتیں کرنے لگے، اس نے کہا کہ کیا میرا لڑکا فوت ہوگیا ہے؟ ہم نے کہا ہاں، اس نے دعا کی کہ اے اللہ تو جانتا ہے، میں نے تیری طرف اور تیرے پیغمبر کی طرف اس امید پر ہجرت کی ہے کہ تو ہر مصیبت میں میری مدد فرمائے گا، اے اللہ یہ مصیبت دور فرما۔

انسؓ کا بیان ہے کہ ہم لوگ وہیں موجود تھے کہ اس نوجوان انصاری نے کپڑے سے اپنا منہ کھولا اور اچھا ہو کر بیٹھا، اس نے ہمارے ساتھ کھانا بھی کھایا، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی برکت سے ایک بڑھیا کی دعا سے مردہ زندہ ہوگیا، اور وہ بڑھیا آپؐ کی امت میں سے تھی، اس لیے یہ آپؐ ہی کا معجزہ ہے۔

باقی ص۲۱ پر

شرک سب سے بڑا ظلم ہے

محمد اقبال حیدر آباد

ترجمہ:۔ بے شک شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ قیامت میں سیدنا ابراہیمؑ اپنے باپ آذر سے ایسی حالت میں ملاقات کریں گے کہ اس کا چہرہ سیاہ اور خاک آلودہ ہوگا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سے فرمائیں گے کہ میں تجھ سے نہ کہتا تھا کہ تو میری نافرمانی نہ کر۔ وہ جواب میں کہے گا کہ آج سے میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضرت ابراہیمؑ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ تو نے وعدہ کیا تھا کہ میں تجھ کو قیامت میں رسوا نہ کروں گا۔ اور اس سے بڑھ کر اور کیا رسوائی ہوگی جو میرے اس باپ کی وجہ سے جو رحمت خداوندی سے محروم ہے ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ ابراہیمؑ میں تو جنت کافروں کے لئے حرام کر چکا ہوں۔ پھر ارشاد ہوگا۔ اے ابراہیم! اپنے پاؤں کے نیچے دیکھو۔ جب حضرت ابراہیمؑ دیکھیں گے تو ان کو معلوم ہوگا کہ ان کا باپ کیچڑ میں لتھڑا ہوا بجو ہے جس کو پاؤں سے پکڑ کر دوزخ میں ڈالا جا رہا ہے۔

(بخاری)

شرک اور غیر اللہ کی پرستش ایسی بری چیز ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد بھی دوزخ سے نہ بچ سکے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ ہمارے سامنے خطبہ بیان کرتے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو! شرک سے بچو اس کی چال تو چیونٹی کی چال سے پوشیدہ تر ہے تو ہم کس طرح بچ سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ سنو مقدور بھر بچتے رہو اور ساتھ یہ دعا بھی کرتے رہو کہ الٰہی ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس کہ ہم تیرے ساتھ شرک کریں اور جانتے بوجھتے بھی ہوں اور تیری بخشش طلب کرتے ہیں اس شرک سے بھی جو ہم سے جاری لاعلمی میں ہوگیا۔

(طبرانی ۔ مسند احمد)

شرک یہ ہے کہ اللہ کی ذات یا صفات میں کسی کو شریک کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کسی اور میں مانی جائیں۔ خواہ وہ پیغمبر ہو ولی ہو فرشتہ ہو یا جن بھوت ہو۔ کسی غیر خدا کو اپنی ضرورتوں، حاجتوں، مصیبتوں اور مشکلوں میں پکارنا اور اس سے استعانت (مدد چاہنا) اور استغاثہ (یاد کرنا) بھی شرک ہے۔

شرک کی ابتداء۔ حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کے درمیان تقریباً ایک ہزار برس کا فاصلہ تھا۔ اور حضرت آدم علیہ السلام کی عمر نو سو ساٹھ برس کی تھی اور اس وقت کے لوگ ایک دین پر قائم تھے۔ اور سب کے سب توحید کے پابند تھے۔ اور حضرت ادریسؑ کے اٹھ جانے تک سب توحید کے پابند رہے۔ اس کے بعد ان میں اختلاف پیدا ہوا۔ کچھ تو توحید پر قائم رہے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے بیان کے مطابق شرک کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ حضرت نوح علیہ السلام سے پہلے پانچ اللہ کے برگزیدہ بندے اور اولیا گزرے جن کے اسمائے ود۔ سواع۔ یعوق، یغوث اور نسر یہ پانچوں نیک اور بڑے عابد و زاہد تھے (صحیح بخاری) قرآن مجید میں بھی ان بزرگوں کا ذکر ہے۔ امام محمد بن قیس فرماتے ہیں یہ نیک اور صالح لوگ تھے اور آدمؑ اور نوحؑ کے درمیانی زمانے میں گزرے بہت لوگ ان کے پیروکار و معتقدین تھے۔ جب وہ فوت ہوگئے تو ان کے معتقدین نے کہا کہ اگر ہم ان کے مجسمے بنا کر رکھ لیں تو ان کی یاد تازہ ہوجایا کرے گی۔ اور اس طرح عبادت الٰہی میں بہت ذوق و شوق پیدا ہوجایا کرے گا۔ چنانچہ انہوں نے اس کے مجسمے بنا کر رکھ لئے۔ جب یہ لوگ مر کھپ گئے اور ان کی جگہ نئی نسلوں نے لے لی۔ تو ابلیس نے انہیں یہ پٹی پڑھائی کہ تمہارے باپ دادا ان مجسموں کی عبادت کیا کرتے تھے۔ اور ان ہی کے صدقے ان پر بارش برستی، حاجات میں کامیابی ہوتی اور مصائب و بلیات سے خلاصی نصیب ہوتی چنانچہ نئی نسل نے ان مجسموں کو پوجا اور پکارنا شروع

(البدایۃ والنہایۃ جلد ۱ صفحہ ۱۰۵ تا ۱۰۶)

یہاں سے شرک سلسلہ شروع ہوا اور آج تک لوگ شرک میں مبتلا ہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر جناب سید الرسل خاتم الانبیا حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک جتنے بھی خدا کے نبی اور رسول تشریف لائے ان کی پہلی دعوت یہی رہی "مالکم من الٰہ غیرہ" اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔

حضرت ام حبیبہؓ اور حضرت ام سلمیٰؓ نے فرمایا کہ ہم نے ملک حبشہ میں ایک گرجا دیکھا تھا جس میں کچھ فوٹو اور تصویریں تھیں۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان لوگوں میں جب کوئی نیک اور صالح آدمی مر جاتا ہے تو اس کی قبر پر مسجد اور تکیہ بنا دیتے ہیں اور اس کی تصویر اور فوٹو بنا کر نصب کر دیتے ہیں۔ وہ بدترین مخلوق ہیں (صحیح بخاری صفحہ ۶۱)

شرک کی ابتدا ہوئی تو خدا تعالیٰ کے نیک بندوں کی تعظیم میں افراط ہوئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ بھی یہی طریقہ رائج تھا اسی واسطے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زور دار الفاظ میں امت کو متنبہ کیا۔ حضرت عائشہؓ اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں جب آنحضرتؐ مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو درد و کرب کی وجہ سے بار بار آپ چہرہ مبارک سے کپڑا ہٹا کر ارشاد فرماتے "خدا کی لعنت ہو یہود و نصاریٰ پر جنہوں نے پیغمبروں اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا یہ اس لئے فرماتے تاکہ آپ کی امت آگاہ ہوجائے اور ایسا نہ کرنے لگے۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ...) آپ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ میری قبر کو بت نہ بنانا۔

اللہ تعالیٰ اپنے نبیؐ پر لاکھوں درود و سلام نازل فرمائے آخر وقت تک کھٹکا ہے کہ کہیں اگلی امتوں کی طرح میری

باقی صفحہ ۳۰ پر

ان الدین عند اللہ الاسلام

مرسلہ: منیب احمد ثاقب تونسوی

حضور سرور کائنات کی تعلیم کے مجموعے کا نام اسلام ہے اسلام کا مطالعہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ ہے اسلام کیا ہے؟ (۱) اسلام وہ سیدھا دین ہے جس کی عام فہم تعلیم ہر ایک کی سمجھ میں بآسانی آجاتی ہے وہ صحیح اور فطرت کے مطابق پاکیزہ دین ہے جس کی تصدیق صحت جملہ علوم سے ہوتی ہے اسلام وہ دین ہے جو انسان کی سرشت کو بیان کرتا ہے اور ایسے اصول بتاتا ہے جن میں تبدیلی ناممکن ہے اسلام اللہ تعالیٰ کا وہ آخری پیغام ہے جو ترقی یافتہ دنیا کی طرف روانہ کیا گیا اسلام وہ دین ہے جو چین سیام انام برما سیلون، ہند پاکستان خراسان، سیستان چینی تاتار ترکستان، ایران، سائبیریا روس، ترکی یمن حجاز حضرموت نجد، شام فلسطین، عمان، مصر، افریقہ سوڈان، طرابلس، مالٹا فرانس، الجزائر، سپین، تیونس وغیرہ ممالک میں بغیر کسی جدوجہد وجنگ وجدال کے از خود پھیلا اور دین فطرت ہونے کی وجہ سے ہر ایک ملک کے باشندوں کے موافق آیا ہر ایک جگہ کے تمدن پر اس نے غلبہ پایا ہر ایک ملک کے علم وفنون کی سرپرستی فرمائی اسلام وہ دین ہے جو انسان کو تہذیب نفس بھی سکھاتا ہے اور تدبیر عمل کا بھی ماہر بناتا ہے وہ سیاسیات مدن کا استاد ہے اسلام ہی وہ دین ہے جس میں تعصب کا نشان نہیں پرانے مسلمان اور نومسلم سب برابر ہیں اسلام ہی وہ دین ہے جس کے اصول عیسائیوں، یہودیوں صابیوں بت پرستوں، منکروں ملحدوں، متشککوں، وہم پرستوں کے اصولوں پر غالب آئے اسلام ہی وہ دین ہے جس نے دنیا میں کسی قوم یا کسی بشر کو اچھوت نہیں بتایا اسلام ہی وہ دین ہے جہاں حسب نسب کا عالی ہونا کسی انسان کے عالی ہونے کا سبب نہیں اور جہاں ذات گوت کا کمتر ہونا کسی شخص کے کمتر قرار دیئے جانے کا ذریعہ نہیں اسلام ہی وہ دین ہے جو کالی گوری زرد اور گندمی رنگتوں کی تفریق سے بہت بلند ہے اسلام ہی وہ دین ہے جو کسی زبان بھی یا لغت کی تخصیص سے بہت عالی ہے اسلام ہی وہ دین ہے جو انسان کو ساری کائنات کا سردار بناتا اسلام ہی وہ دین ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کے حضور میں ایک ذلیل وعاجز بندہ بننے کی تعلیم دیتا ہے اور نماز پنجگانہ عبادت روزانہ کو اہم ترین فریضہ ٹھہراتا ہے جس کی مثال اور کسی مذہب میں نہیں ہے اسلام ہی وہ دین ہے جو کسی بزرگ کی توہین ومذمت کو جرم قرار دیتا ہے اسلام ہی وہ دین ہے جس نے تسلیم کیا ہے کہ ہر ایک ملک اور ہر ایک قوم میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہادی ورہنما آتے رہے ہیں، اسلام ہی وہ دین جس کا مقصد یہ ہے کہ تمام قوموں اور ملکوں کی جدائی دور کرکے سب کو متحد ومتفق بنا کر ان میں عدل قائم کرے اسلام کے سوا آج تک کسی مذہب نے ساری قوموں اور ملکوں کو متحد بنانے کا کام اپنے ہاتھ میں نہیں لیا اسلام کے پانچ ارکان ہیں ان پر غور وفکر کی نظر ڈالو ان ارکان میں بندہ کا تعلق اللہ سے اور بندے کا تعلق اپنے برادران جنس کے ساتھ مضبوط ومستحکم کر دیا گیا ہے (۱) کلمہ شہادت وہ معاہدہ ہے جو شرائط بندگی اور اطاعت کی تعلیم دیتا ہے (۲) نماز وہ عمل ہے جو پاکیزگی وطہارت اور پابندی اوقات کے ساتھ ساتھ اجتماعی قوت کے فوائد سکھلاتا اخوت اور مواخات کو مستحکم کرتا علم وعقل سیکھنے اور سکھانے کے مواقع مہیا کرتا اور ان سب خوبیوں کے علاوہ اپنے پیدا کرنے والے کی تعظیم وتکریم کا طریقہ سکھاتا ہے پوری تنظیم اسے کہتے ہیں جن کے اظہار میں دل زبان اور جملہ جوارح متفق ہوں نماز میں یہ سب باتیں جمع ہیں۔

(۳) روزہ وہ عمل ہے جو تقویٰ نفس کشی اور جفاکشی کی تعلیم دیتا ہے نادیدہ خدا کو حاضر وناظر سمجھنا خواہشات کو خالق ومالک کی خوشنودی پر قربان کر دینا اپنی پیاری چیزوں کو حکم الٰہی کے سامنے چھوڑ دینا شکم کی بے پناہ غلامی سے آزادی وحریت روحانی کی غلامی اختیار کرنا۔

(۴) زکوٰۃ کیا ہے صاحب زکوٰۃ ایک ایسا نیک دل رحیم و فیاض انسان ہوتا ہے جس کے مال میں ہر ایک غریب و مفلس اور نادار کا بھی تھوڑا بہت اندوختہ جمع ہوتا ہے زکوٰۃ اپنے لیے نہیں بلکہ قوم کے لیے کماتا ہے اور قوم کے کسی فرد کو تنگ دست یا دیوالیہ نہیں ہونے دیتا طالبان علم مسافروں درماندوں غلاموں اور ناداروں کی حفاظت و حمایت کرنا زکوٰۃ ہی کا کام ہے۔

(۵) حج کل دنیائے اسلام کو مرکز واحد پر جمع کرنے والا ہے اختلاف ملک وزبان کو دور کرکے سب کو ایک جگہ جمع اتفاق واتحاد سے مربوط ومنسلک کر دیتا ہے حج بہت بڑا مدبار بہت بڑی تجارتی منڈی بہت بڑا بیت العلوم بہت بڑے تاریخی واقعات کی یادگار بہت بڑا تجربہ آموز بہت بڑے اکتشافات ارضی کا سبق آموز ہے

(۶) جہاد اپنی قومی زندگی اور عزت وآبرو کو برقرار رکھنے کا نہایت ضروری لازمی اور انتہائی موثر ذریعہ ہے جس کے بغیر حفاظت دین اور ترقی اسلام کا ناممکن ہے۔

ساری دنیا ان ارکان اور ان مقاصد وفوائد پر ذرا غور تو کرے۔

کسی مذہب کی کوئی کتاب یا کسی سلطنت کے آئین وضوابط نے ظاہری وباطنی اور مادی وروحانی فوائد واوصاف کا نظم ونسق اس سے بہتر طریق پر کیا ہے؟ یہ

باقی ص ۳۰ پر

خلافت کا نوکھا رنگ

محمد اشرف ضیاء، ہارون آباد

حضرت ابوبکر صدیقؓ کو خلافت سنبھالتے ہی بڑے مشکل اور اہم حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک طرف جھوٹے مدعیان نبوۃ نے شورش برپا کر رکھی تھی۔ دوسری طرف مرتدین اسلام اور منکرین زکواۃ نے بغاوت کردی تھی۔ ان مشکلات کے ساتھ ساتھ آنحضرتؐ کے حکم کے مطابق حضرت اسامہ بن زید کی سرکردگی میں شام کی طرف ایک لشکر بھی روانہ فرمایا۔

لشکر اسامہ کی روانگی | گو یا حالات بہت ہی نازک تھے اور ایک عظیم الشان لشکر مرکز خلافت سے دور بھیجنے سے مرتدین اور باغی ٹولے کی طرف سے اسلام کو شدید اور سخت خطرہ لاحق ہو سکتا تھا۔ لیکن حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق ایسے دگرگوں حالات میں لشکر اسامہؓ کو روانہ کر دیا۔ خود مدینے کے باہر تک اُسے رخصت کرنے کے لئے آئے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ اسامہ کے گھوڑے کے ساتھ پیدل چل رہے تھے۔ حضرت اسامہؓ نے عرض کیا۔ اے خلیفہ رسول! آپ پیدل چل کر شرمندہ نہ کریں۔ سوار ہو جائیے ورنہ میں بھی گھوڑے سے اُترتا ہوں۔ انہیں آپ نے بیٹھے رہنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ تھوڑی دور راہ خدا میں میرے پیروں کو بھی غبار آلود ہونے دو۔ کیونکہ غازی کے ہر قدم پر سات سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں رخصت کے وقت ہدایت فرمائی کہ خیانت نہ کرنا۔ مال غنیمت نہ چھپانا۔ بے وفائی سے بچنا، عورتوں کو قتل نہ

بچوں، بوڑھوں کو قتل نہ کرنا۔ ہرے بھرے اور پھلدار درختوں کو نہ کاٹنا، جانوروں کا بے کار ذبح نہ کرنا۔ ان نصیحتوں کے بعد آپؓ نے ان کو روانہ کر دیا۔

پھر چالیس دن کے بعد یہ لشکر فاتحانہ حیثیت سے مدینہ پہنچ گیا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے شہر سے باہر نکل کر اس کا استقبال کیا۔ اس لشکر کی کامیابی کا خوشگوار اثر ہوا۔ بیرونی طاقتوں پر مسلمانوں کا رعب و دبدبہ بیٹھ گیا۔ انہیں معلوم ہو گیا کہ رسول اکرمؐ کے بعد بھی مسلمانوں میں وہی جوش اور ولولہ پایا جاتا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندگی کے دوران موجود تھا۔

جھوٹے مدعیان نبوت | رسول کریمؐ کی زندگی میں جھوٹے مدعیان نبوت پیدا ہو گئے تھے مسیلمہ کذاب، اسود عنسی، طلیحہ بن خویلد وغیرہ نے نبوت کا دعویٰ کیا قبیلہ بنی تمیم کی عورت سجاح نے بھی نبوت کا اعلان کرکے مسیلمہ سے شادی کی اور اپنے پیروؤں کی تعداد میں اضافہ کیا۔ اسود عنسی نے رسول پاکؐ کی حیات مبارکہ میں ہی شور برپا کر دیا تھا اور اکثر دیہاتیوں کو گمراہ کرکے اتنا زور پکڑلیا تھا کہ سارا یمن اُس سے خوف کھانے لگا۔ نبی کریمؐ نے قبیلہ ابنا کے سرداروں کو اس فتنہ کے سدباب کے [illegible] نامی ایک شخص نے موقع پر رات کے وقت اسود عنسی کو اس کے مکان میں قتل کر دیا۔ صبح کے وقت اس کے مکان پر چڑھ کر اذان دی۔ اس طرح وقتی طور پر یہ فتنہ دب گیا لیکن حضرت ابوبکر صدیقؓ کے زمانہ میں اسود کے بعض پیروکاروں نے پھر سر اُٹھایا آپؓ نے مہاجر بن اُمیہ کو ان کے استیصال کے لئے مامور کیا اس طرح سے آپ نے مسیلمہ کذاب کے فتنے کو فرو کیا صحابہ کرام کے لشکر جرار کو اُس کی طرف بھیجا گیا بالآخر آخری جنگ جو حضرت خالد بن ولید کی کمان میں لڑی گئی مسیلمہ کذاب مع ۲۰ ہزار مرتدین کے تہہ تیغ کرکے جہنم واصل کیا گیا اور اس طرح سے تمام فتنوں کا خاتمہ کر دیا گیا یہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بصیرت تھی کہ تمام مشکلات پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ اندرون مملکت بھی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم کی

اقامت کے احکام

محمود الحسن ودتو، ہرنولی

اقامت ذرا جلدی جلدی کہی جائے تکبیر کہنے والا کانوں میں انگلیاں نہ دے، ہاتھ کھلے چھوڑ دے۔ فرض نمازوں کے لیے آذان اور اقامت مسنون ہے نوافل کے لیے نہیں۔ گھر میں اگر فرض نماز پڑھے جب بھی اقامت کہنا مستحب ہے۔

نعت شریف

عبدالرحمٰن انجم

ہر اجالا ہر ضیا نعتِ رسولِ پاک سے
نور کا ہر سلسلہ نعتِ رسولِ پاک سے

باغِ جاں سے اُٹھ گیا دورِ خزاں کا شور بھی
غنچہ غنچہ کھل اُٹھا نعتِ رسولِ پاک سے

زندگی روزِ ازل سے رنج و غم کا تھی شکار
چھٹ گئی کالی گھٹا نعتِ رسولِ پاک سے

سلسلہ الفاظ کا میرے تخیل کو ملا
پھر تخیل مل گیا نعتِ رسولِ پاک سے

نعمتوں کا اک جہاں مجھ پر ہوا ہے مہرباں
رحمتوں کا در کھلا نعتِ رسولِ پاک سے

جھوم اُٹھی ہیں آسماں پر قدسیوں کی محفلیں
ہاں! خدا بھی خوش ہوا نعتِ رسولِ پاک سے

بے کلی کو مل گیا انجم سکوں کا گلستاں
کیا معطر ہے فضا نعتِ رسولِ پاک سے

علم بڑی دولت ہے

عورت کی تعلیم پوری نسل کی تعلیم ہے

جمیل محمد — مدینہ المنورہ

علم کے معنی ہیں جاننا کسی چیز کو کسی بات کو اچھی طرح جاننا اور پہچاننا ہی علم کہلاتا ہے۔ علم سب سے بڑی دولت ہے یہ ایک ایسی پونجی ہے جسے کوئی لوٹ نہیں سکتا یہ ایک ایسا خزانہ ہے جسے کوئی جتنا بھی خرچ کرے اتنا ہی بڑھتا ہے علم حاصل کرنا ہر مرد و عورت پر فرض ہے۔ مرد سے زیادہ عورت کا تعلیم حاصل کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ مرد کی تعلیم ایک آدمی کی تعلیم ہے جب کہ عورت کی تعلیم پوری نسل کی تعلیم ہے عورت آئندہ نسل کو پروان چڑھاتی ہے بچے کا پہلا مدرسہ ماں کی گود ہے نپولین نے کہا کہ تم مجھ کو پڑھی لکھی مائیں دو میں تمہیں پڑھا لکھا معاشرہ دوں گا

علم کے بغیر انسان اور حیوان میں کوئی فرق نہیں۔ علم ہمیں انسانیت کی معراج تک پہنچاتا ہے علم ہی کی بدولت انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ ملا ہے۔ فرشتوں پر فضیلت ملی علم ہی کی بدولت انسان نے کائنات کو مسخر کیا ہر ناممکن بات کو ممکن بنایا۔

آج زمین تو ایک طرف کائنات کی انتہائی وسعتوں پر انسان کی حکمرانی ہے آج آسمانی سیارے کوئی معمہ نہیں رہے چاند، مریخ، پلوٹو غرض کہ ہر سیارے پر انسان کی دسترس ہے میڈیکل ریسرچ کے بدولت جان لیوا بیماریوں کے علاج دریافت کئے جا چکے ہیں۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم مال کی حفاظت کرتے ہو علم تمہاری حفاظت کرتا ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے جو بندہ علم حاصل کرنے کے لئے گھر سے نکلے تو سمجھو کہ اللہ کی راہ میں ہے اور عالم عابد سے بہتر ہے کیونکہ عابد کی عبادت اس کے اپنے لئے ہے جب کہ عالم کا علم دوسروں کے لئے ہے کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے زینہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ علم جنت کا راستہ دکھاتا ہے اور فرمایا کہ علم کی مجلس جنت کا باغ ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ علم حاصل کرو ہمیشہ کامیاب رہو گے۔

بقول افلاطون علم کو طلب کرنے میں شرم کو رکاوٹ نہ بننے دو کیونکہ جہالت بے شرمی سے بدتر ہے جس طرح ایک معمولی روشنی سے پورا کمرہ روشن ہو جاتا ہے اسی طرح علم سے ہم اپنا ملک روشن اور ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں ہمیں چاہیے کہ علم کی شمع لے کر علم کی پاکیزہ روشنی دوسروں تک پہنچائیں۔ علم حاصل کریں اور علم کو دوسروں تک پہنچائیں کیونکہ علم حاصل کرنا اور دوسروں تک پہنچانا ایک مقدس کام ہے

علم ایک ایسی بینائی ہے جو کسی نابینا کے لئے شفا کا کام دیتی ہے۔ علم ایک ایسی نعمت ہے جو ہر انسان کو نصیب نہیں ہوتی قسمت سے ملتی ہے۔ علم ایک ایسا پھول ہے جس کی خوشبو ہر جگہ محسوس کی جا سکتی ہے۔ علم ایسا پودا ہے جسے اگر ایک شخص لگائے تو اس کا پھل ہر انسان کھاتا ہے۔ علم ایسا خزانہ ہے جسے چھپانے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ یہ خزانہ انسان کے ذہن میں تا ابد محفوظ رہتا ہے۔

میٹھی زبان بے شمار دشمنوں سے بچاتی ہے۔ دنیا میں کسی کو جاہل نہ سمجھو ہر کسی سے کچھ نہ کچھ سیکھا جا سکتا ہے

علم کی بدولت خیالات کو بلند رکھو۔ بادل کی طرح بنو جو صرف پھولوں پر ہی نہیں کانٹوں پر بھی برستا ہے۔ علم ایسی روشنی ہے جو بھٹکے ہوئے انسانوں کو راستہ دکھاتی ہے۔ علم ایسی لاٹھی ہے جو کسی بے سہارا کے لئے سہارا کا کام دیتی ہے۔ علم دل کو اس طرح زندہ رکھتا ہے جیسے بارش زمین کو۔

انسان کو چار چیزیں بلند کرتی ہیں، علم، عمل، احسان اور خوش خلقی

اللہ ہم سب کو علم سیکھنے کی توفیق بخشے

نعت شریف

مسلم غازی

دین کی قوت کا مظہر ہیں محمد مصطفےٰؐ
ہم ہیں لہریں اور سمندر ہیں محمد مصطفےٰؐ

آئینے سب ہیں ہدایت کے رسولانِ سلف
اور ان آئینوں کا جوہر ہیں محمد مصطفےٰؐ

حضرت آدمؑ سے تا عیسیٰؑ مقرب ہیں سبھی
سب سے افضل سب سے برتر ہیں محمد مصطفےٰؐ

ہیں چراغِ محفلِ کونین سارے انبیاءؑ
اور ان سب میں اجاگر ہیں محمد مصطفےٰؐ

آخری تاجِ نبوت ان کو پہنایا گیا
تا قیامت، دین کے رہبر ہیں محمد مصطفےٰؐ

ہیں ابھی تو زینۂ معراج میں ختم الرسل
اور ابھی عرشِ علا پر ہیں محمد مصطفےٰؐ

آسمانِ دینِ حق کے ہیں ستارے سب رسول
اُن میں اِک مہرِ منور ہیں محمد مصطفےٰؐ

ہر نفس سے اور پسینے سے ہے پیدا نبوت
بوئے جنت سے معطر ہیں محمد مصطفےٰؐ

حسن آقا کی بیاں مدحت میں غازی کیا کروں
حاصلِ صد ماہ و اختر ہیں محمد مصطفےٰؐ

مرسلہ قاری عمر فاروق بہاولپور

خلفاءِ راشدین

رضوان اللہ علیہم اجمعین

خلیفہ بلا فصل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

آپ کا اسم گرامی عبداللہ تھا آپ کے والد عثمان بن عامر تھے والدہ سلمیٰ بنت صخر تھیں آپؓ کی کنیت ابوبکر لقب صدیق اور عتیق تھا مکہ کے بت پرست بھی آپ کی صداقت کے قائل تھے۔ آپؓ نبی کریمؐ کے خسر تھے اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ جن کی عزت و عصمت کلام اللہ کے اوراق پر روشن حروف میں لکھی گئی ہے آپ کی لخت جگر تھیں اس کے علاوہ آپ کا شجرۂ نسب چھٹی پشت میں حضرت نبی کریمؐ سے جا ملتا ہے آپؓ قبیلہ تیم سے تعلق رکھتے ہیں نبی کریمؐ کے انتقال کے بعد پہلے خلیفہ متفقہ طور پر چنے گئے آپ کی حکومت گیارہ لاکھ دو ہزار مربع میل کے احاطہ پر پھیلی ہوئی تھی۔ دارالخلافہ مدینہ منورہ تھا آپ کی مدت خلافت دو سال تین ماہ اور دس دن ہے آپ کی خلافت کا آغاز ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو ہوا۔ ۲۲ جمادی الثانی ۱۳ھ کو آپ نے وفات پائی روضہ رسول اللہ میں یعنی رسول اللہ کی آغوش میں جگہ پائی۔ ۱۴۲ احادیث کا ذخیرہ آپؓ سے منقول ہے حضورؐ نے فرمایا جس جماعت میں ابوبکرؓ ہوں وہاں کوئی دوسرا امامت نہ کرے۔

امام عدل وانصاف خلیفہ ثانی حضرت عمرؓ

حضرت عمرؓ کے والد کا اسم گرامی خطاب بن نفیل تھا۔ والدہ کا نام خنتمہ بنت ہاشم تھا آپ کی کنیت ابوحفص لقب فاروق تھا آپؓ نبی کریمؐ کے خسر تھے آپ کی لخت جگر اُمّ المومنین حضرت حفصہؓ نبی کریمؐ کی رفیقۂ حیات تھیں آٹھویں پشت میں آپکا سلسلۂ نسب حضورؐ سے جا ملتا ہے آپؓ قبیلہ بنو عدی سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کی دلیری شجاعت اور عدل وانصاف ضرب المثل ہے اسلام قبول کرنے کے بعد تو آپؓ کفر کے لئے ننگی تلوار بن گئے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی وفات حسرت آیات کے بعد آپ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ چنے گئے آپؓ کے دور حکومت میں تقریباً چھتیس سو شہر فتح ہوئے آپ حضرت علیؓ کے داماد بھی ہیں آپؓ کی مدت خلافت دس سال چھ ماہ اور دس دن ہے آپؓ کی خلافت ۲۲ لاکھ ۵۱ ہزار مربع میل کے احاطہ میں پھیلی ہوئی تھی آپؓ کی خلافت کا آغاز ۲۲ جمادی الثانی ۱۳ھ سے ہوا اور آپؓ یکم محرم ۲۴ ہجری کو شہید ہوگئے رسول اللہ کی آغوش میں جا سوئے تقریباً ۵۳۹ احادیث مبارکہ آپ سے مروی ہیں حضورؐ نے فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمرؓ ہوتے

امام جود وسخا خلیفہ ثالث سیدنا عثمانؓ

آپ کے والد عفان بن ابی العاص اور والدہ اروی بنت کریز تھیں آپ کی کنیت ابو عبداللہؓ اور ابو عمروؓ ہے لقب ذوالنورین اور غنی ہے۔ یہ دونوں لقب دربار رسالت سے ہی آپ کو ملے تھے آپؓ نبی کریمؐ کے داماد ہیں حضورؐ کے دو جگر پارے۔ حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ یکے بعد دیگرے آپ کی رفیقۂ حیات تھیں آپ کا سلسلہ نسب پانچویں پشت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب سے ملتا ہے آپ قریش کے قبیلہ بنو امیہ سے تعلق رکھتے ہیں آپؓ حضرت علیؓ کے ہم ردیف ہیں۔ آپؓ کی مدت خلافت ۱۲ دن کم ۱۲ سال ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت کے بعد مسلمانوں کے خلیفہ بنے آپ کی خلافت ۴۴ لاکھ ۵ ہزار مربع میل کے علاقہ میں پھیلی ہوئی تھی۔ آپؓ کی خلافت کا آغاز ۲۴ھ یکم محرم سے ہوا اور ۱۸ ذوالحجہ ۳۵ھ کو آپ شہید ہو گئے مدینہ منورہ کے مشہور قبرستان جنت البقیع میں دفن

آنکھوں کی جملہ امراض کا شافی علاج
سرمہ ہم پلہ ممیرا
جو کہ پچاس سال سے تیار ہو رہا ہے پیدائشی اندھے پن کے سوا جملہ امراض چشم مثلاً دھند جالا غبار سرخی پانی کا بہنا اور ضعف بصارت کیلئے اکسیر ہے ہزارہا اشخاص شفایاب ہو چکے ہیں
مقامی لوگ دفتر انجمن تحفظ اسلام ٹرنک بازار راولپنڈی سے حاصل کریں
قیمت فی شیشی ۴ روپے پیکنگ خرچ ڈاک ۱۲ روپے
ڈیلرز میسرز اصغر علی و اولادہ بحرین عربین گلف، ڈیلرز طیب این ایم شیر جالان روڈ جکارتہ انڈونیشیا
تیار کردہ: انمول دواخانہ موری گیٹ قصور پاکستان

کئے گئے۔ ۱۴۰۶ احادیث مبارکہ آپ سے مروی ہیں۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ ہر نبی کا ایک دوست ہوتا ہے اور میرا دوست جنت میں عثمان ہوگا۔

امام علم و فضل خلیفہ رابع حضرت علیؓ

آپؓ کے والد ابو طالب بن عبد المطلب تھے اور والدہ فاطمہ بنت اسد تھیں آپؓ کی کنیت ابو الحسن اور ابو تراب ہے لقب حیدر، مرتضےٰ ہیں آپؓ نبی کریمؐ کے داماد تھے نبی کریمؐ کی لخت جگر نور نظر حضرت فاطمہؓ آپ کی رفیقہ حیات تھیں اس کے علاوہ آپ نبی کریمؐ کے چچا زاد بھائی بھی ہیں قبیلہ بنو ہاشم سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپؓ حضرت عمرؓ کے خسر تھے اور حضرت عثمانؓ کے ہم زلف تھے آپ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد خلیفہ بنے آپ کی مدت خلافت پونے پانچ سال ہے آپ کی شجاعت ضرب المثل ہے۔ جنگ جمل جنگ صفین اور نہروان آپ کے زمانہ میں لڑی گئیں آپ کی حکومت ۲۲ لاکھ مربع میل کے احاطہ میں تھی آپ کی خلافت کا آغاز ۲۵ ذوالحج ۳۵ھ کو ہوا۔ اور آپؓ نے ۱۷ رمضان ۴۰ ہجری کو شہادت پائی۔ آپ کی خلافت کے زمانہ میں دارالخلافہ کوفہ تھا آپ نجف اشرف کوفہ میں دفن کئے گئے ۵۸۶ احادیث مبارکہ کا ذخیرہ آپ سے منقول ہے۔ رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے علیؓ سے محبت رکھی اس نے مجھ سے محبت رکھی جس نے علیؓ سے نفرت کی اس نے مجھ سے نفرت کی اور جس نے مجھ سے نفرت کی اس نے اللہ سے نفرت کی

خورشید المشائخ حضرت مولینا

پیر سید خورشید احمد شاہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

مرسلہ: عبدالرؤف نعمانی [illegible]

تقسیم ملک کے بعد جو مشائخ عظام پاکستان میں مسلمانوں کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے تھے رفتہ رفتہ ہم سے رخصت ہو گئے ہیں اور پاکستان ہی میں نہیں بلکہ شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد بقول قاری محمد طیب صاحب مدظلہ ہندوستان ویران معلوم ہوتا ہے اور دارالعلوم دیوبند ویران ہو گیا ہے مولانا پیر سید خورشید احمد شاہ صاحب حضرت مدنی کے خلیفہ راشد تھے یقیناً آپ کی وصال کے بعد بھی پاکستان روحانی طور پر یتیم ہو گیا۔ کیونکہ آپ نہ صرف عوام کے پیر و مرشد تھے بلکہ دوسرے سلسلوں کے بڑے بڑے پیران کرام و مشائخ عظام آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر راہ سلوک اور طریقت کے اہم لطیف مسائل حل کراتے تھے۔ آپ تمام لوگوں سے انتہائی محبت و شفقت سے پیش آتے تھے اور ہر ایک پر مہربان تھے آپ کی شخصیت پاکستان میں انفرادی حیثیت کی حامل ہے۔ جو براہ راست حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ سے شرف بیعت و تلمذ رکھتے تھے اور سیدنا تاج محمود امروٹیؒ سے بھی طریقت میں اجازت یافتہ تھے۔ حضرت غلام محمد دین پوری کے صحبت یافتہ تھے۔ گویا جملہ اکابرین جامع کی ذات کے وارث تھے۔ اس کے علاوہ آپؒ تین بار حج بیت اللہ سے مشرف ہو چکے تھے۔ حافظ قرآن، قاری، زاہد شب بیدار اور دین میں مجاہد باوقار تھے۔ آپ کے چہرہ پر ہر وقت جمال و جلال کا امتزاجی کیفیت رہتی تھی۔ آپ تمام حضرات میں قدرتی طور پر نمایاں معلوم ہوتے تھے آپ کا قد لمبا، جسم مناسب، مضبوط، سینہ وسیع، سر پر سفید بال جو قدرتی تاج معلوم ہوتے تھے۔ کم گو شفیق و مہربان خوش طبع، کریم النفس، وجیہ صورت تھے۔ عمر شریف ایک سو سال سے بھی زائد ہونے کے باوجود بصارت و سماعت میں کوئی کمی بھی واقع نہیں ہوئی۔ آپ کے شب و روز کے معمولات میں تہجد کی ادائگی میں کبھی کوتاہی نہیں ہوئی سردی گرمی برسات میں بھی تہجد میں سے پانچ پاروں کی تلاوت کا معمول تھا ان میں پانچ پارے نوافل میں پورے فرماتے نوافل کی تعداد دن رات میں دوسروں سے زائد تھی اور تیسرے روز قرآن کریم ختم فرماتے تھے۔ ہر کام میں اتباع سنت کا خاص خیال فرماتے۔ کوئی کام خلاف سنت نہیں کرتے تھے ہر وقت ذکر الٰہی میں مصروف رہتے اکثر رات کو عشاء کے بعد ذکر کے بعد نصیحت فرماتے اور اصلاح حال کے لئے ارشادات فرماتے رہتے تھے جو بڑے موثر ہوا کرتے تھے نفاست پسند تھے عطر بہت ہی پسند فرماتے۔ بالوں اور داڑھی کو سنت کے مطابق کنگھی کرتے۔ سرمہ و مسواک بھی ہمیشہ استعمال فرماتے تھے۔ دینی مدارس طلبہ غرباء کی پوشیدہ امداد فرماتے تھے۔ بہت سی مساجد و مدارس اپنی نگرانی میں تعمیر کروائے جیسے کہ مدرسہ تعلیم الاسلام رجسٹرڈ دیواری موڑ نزد گجا کھوہ کے جامعہ المبارک کا افتتاح بھی آپ ہی کے مبارک خطبہ سے ہوا طریقت کے چاروں سلسلوں میں بیعت فرماتے۔ لیکن خاص طور پر سلسلہ عالیہ چشتیہ حسنیہ شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ میں بیعت کرتے تھے علمائے دیوبند کی قربانیوں کا اکثر تذکرہ کرتے تھے خصوصاً حضرت شیخ الہند، حضرت امروٹیؒ، حضرت مدنی، حضرت عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، حضرت لاہوریؒ، حضرت مولانا مفتی محمود، حضرت مولانا غلام غوث ہزارویؒ، حضرت درخواستی مدظلہ قاضی مظہر حسین مدظلہ وغیرہم کی قربانیوں اور ہمت کی تعریف

باقی صفحہ ۳۲ پر

دعوت الی اللہ کا کام

وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

اصلاً اللہ کا آخری اور عالمگیر پیغام ہے۔ اور رنگ و نسل اور زمان و مکان وغیرہ کے کسی فرق و امتیاز کے بغیر تمام انسانوں کی کامیابی اسی پیغام کو قبول کرنے اور اسی کے مطابق زندگی گزارنے میں ہے۔ اگر کسی دین کے ماننے والوں کا اپنے دین کے بارے میں یہ عقیدہ ہو تو فطری طور پر اس دین کے سلسلہ میں ان کے ذمے دو بنیادی کام ہوتے ہیں۔

ایک تو یہ کہ وہ اس دین کو نہ صرف اپنے زمانہ کے تمام انسانوں تک پہنچانے کی فکر و محنت کرے۔ بلکہ کام کا ایسا انداز اختیار کریں کہ ان کی آئندہ نسلیں دنیا کے انسانوں کی آئندہ نسلوں تک مسلسل اللہ کے پیغام کو پہنچاتی رہیں۔

دوسرے یہ کہ دین کو اصلی شکل میں زندہ رکھنے اور ہر قسم کی تحریف و تبدیلی یا کمی بیشی سے اسے سو فیصد محفوظ رکھنے کے لئے بھرپور احتسابی قوت اور جہتی د بیداری کے ساتھ وقت کے فتنوں پر مسلسل نظر رکھی جائے اور ان سے امت کی حفاظت کی کوشش میں ذرا بھی غفلت یا تساہل سے کام نہ لیا جائے۔

پس اسلام کی دائمی اور عالمگیر حیثیت اور ختم نبوت کی وجہ سے یہ دونوں کام امت مسلمہ کے ذمے لازم ہے

(۱) پہلا کام اشاعت دین اور دعوت الی اللہ فطری نوعیت کا ہے اور ہر زمانہ میں دنیا کے مختلف گوشوں میں پھیلی ہوئی انسانی آبادی کے پھیلاؤ اور اس کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر بڑی سے بڑی تعداد اس کام کے لئے مطلوب ہوا کرتی ہے۔ اور قرآن مجید اور اسوۂ نبوی کے مطالعہ سے یہ جو نظر آتا ہے کہ دعوت الی اللہ کے کام کو ہر مسلمان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر متبع کا اولین فریضہ بلکہ مقصد زندگی قرار دیا گیا۔ پوری امت کو خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے عملے کی حیثیت دے دی گئی ہے۔

اس کی ایک وجہ کام کا پھیلاؤ اور اس کے لئے بہت بڑے عملہ کا تقاضا بھی ہے۔ اس میں ذرہ برابر مبالغہ نہیں کہ عہد اوّل میں پوری امت تربیت نبوی کے نتیجہ میں یہ سمجھتی تھی کہ وہ اپنے نبی کی متبعیت میں اقوام عالم کی طرف مبعوث ہے۔ اور اس میں کوئی شک بھی نہیں کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معمولی سے معمولی استعداد والے اہل ایمان کو بھی مجتہدانہ حکمت کے ساتھ اس کام میں استعمال فرما لیا کرتے تھے لیکن یہ المناک حقیقت ہے کہ قرون اولیٰ کے بعد رفتہ رفتہ عام مسلمانوں کے ذہن سے اپنی داعیانہ حیثیت و ذمہ داری کا احساس نکلتا گیا۔ اور اب صورت حال یہ ہے کہ مسلمان اپنے کو انہیں معنوں میں قوم سمجھتے ہیں جن معنوں میں دنیا کی قومیں اپنے کو قوم سمجھتی ہیں۔ اور رسم میں بہت غنیمت وہ لوگ سمجھے جاتے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ مسلمان قوم نسل و وطن سے نہیں بلکہ مذہب کی بنیاد پر قوم ہے۔ حالانکہ حقیقت اس سے بھی آگے ہے۔ اور وہ یہ کہ امت مسلمہ اس جماعت کا نام ہے۔ جو اللہ کی طرف سے ایک خاص پیغام لے کر دنیا میں بھیجی گئی ہے۔ اس پیغام کو قائم رکھنا اور اس کو پھیلانا اور اس کی طرف لوگوں کو دعوت دینا اس کی زندگی کا خاص فریضہ ہے۔ اس پیغام کے ماننے والوں کی ایک برادری ہے۔ جس کے حقوق ہیں۔ اور یہی ان کی قومیت ہے۔

اس وقت کرنے کا کام یہ ہے کہ امت مسلمہ کے تمام طبقوں اور ایک ایک فرد کو یہ بات سمجھائی جائے۔ تاکہ ایک بار پھر پراگندہ حال قوم ایک امت بنے۔ اور اپنے اصل میدان میں سرگرم عمل ہو۔ بلاشبہ یہ کوئی آسان کام نہیں اور دنیاوی تحریکوں، سیاسی ہنگاموں، اور قومی جلسوں جلوسوں سے اس کام کو دور کی بھی مناسبت نہیں

یہ بلبلوں کا سبا مشہد مقدس ہے
قدم سنبھال کے رکھیو یہ تیرا باغ نہیں

مقام شکر ہے کہ گزشتہ صدی میں محض ارادۂ الٰہی کی برکت سے یہ کام شروع ہو چکا ہے اور اب تو اس کے کچھ نتائج بھی سامنے آنے لگے ہیں، بلاشبہ خوش نصیب ہے وہ شخص جس کا کچھ حصہ اس کام میں ہو جائے

(۲) اسلام کی دائمی اور عالمگیر حیثیت کی وجہ سے جو دوسری ذمہ داری امت مسلمہ پر عائد ہوتی ہے وہ ہے ہر قسم کی تبدیلی یا کمی بیشی سے اسے محفوظ رکھنے اور اس کی اصلی شکل کو قائم رکھنے کے لئے امکانی جدوجہد اور جو لوگ مذاہب و ادیان کی تاریخ سے واقف ہیں، وہ جانتے ہیں کہ دین کی اشاعت سے زیادہ مشکل اور نازک کام اسے اپنی اصلی شکل میں محفوظ رکھنا ہوتا ہے۔ بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ جیسے جیسے کسی دین و مذہب کے حلقہ بگوشوں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔ اور مختلف قوموں، ملتوں، تہذیبوں اور فکری و عملی ڈھانچوں سے اس کا سابقہ پڑتا جاتا ہے، اس کی حفاظت کا کام دشوار سے دشوار تر ہوتا جاتا ہے۔

اسلام سے پہلے کی تاریخ میں ہمیں کئی مذہب ایسے ملتے ہیں جنہوں نے اشاعت دین کے میدان میں تو خاص کامیابی حاصل کر لی تھی لیکن ہمیں کوئی مذہب ایسا نہیں ملتا جو کچھ عرصہ کے بعد بگاڑ، تحریف و تبدیلی اور کمی بیشی کا شکار نہ ہوا ہو۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ ایسی ہمہ گیر تحریف و تبدیلی ان مذاہب میں راہ پاتی تھی۔

اور اس بری طرح کا حلیہ بگڑ گیا تھا کہ تھوڑے ہی عرصہ کے بعد ان کے اصل ڈھانچہ کو جاننا اور سمجھنا بڑا مشکل ہو جایا کرتا تھا۔

مثال کے طور پر بدھ مذہب کی تاریخ پڑھیئے آپ دیکھیں گے کہ وہ مذہب جو بنیادی طور پر بت پرستی کے بحران اور اس کی سرسائی کیفیت کے خلاف میدان عمل میں آیا تھا، اور جو ہندوستان، چین، افغانستان، ترکستان بلکہ شام تک پھیل گیا تھا۔ اور جو اب بھی برما، چین، جاپان اور تبت میں پوری شان و شوکت کے ساتھ موجود ہے اپنی روح اور اپنے پیغام کی حفاظت کرنے سے مکمل طور پر قاصر رہا، یہاں تک کہ جلد ہی وہ بت پرستی اور مجسمہ سازی کا سب سے بڑا علمبردار بن گیا۔

اسی طرح عیسائیت کا معاملہ ہے۔ جو فلسطین کے حدود سے نکل کر وسطِ یورپ تک پہنچی بالآخر بازنطینی شہنشاہی کا سرکاری مذہب بن گئی۔ پھر یورپ اور امریکہ کے براعظم اپنے اپنے وقت پر اس کے حلقہ بگوش ہو گئے لیکن اشاعت دین کے میدان میں اتنی زبردست کامیابی کے باوجود حفاظت دین کے معاملہ میں عیسائیت کو جو عبرتناک ناکامی ہوئی۔ اس کا اندازہ آپ اس سے بخوبی کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے عہد کے بالکل آغاز یعنی پہلی صدی عیسوی کے نصف ہی میں ایسی تحریف کا شکار ہوئی۔ جس کی نظیر اس دور کی تاریخ مذاہب میں کہیں نہیں ملتی۔ وہ ایک صاف اور سادہ توحیدی مذہب سے ایک ایسے مشرکانہ مذہب میں تبدیل ہو گئی جس کو یونانی اور بودھ افکار و خیالات کا مجموعہ کہا جا سکتا ہے۔

یہ تبدیلی واقعۃً ایک روح سے دوسری روح ایک شکل سے دوسری شکل اور ایک نظام سے دوسرے نظام کی طرف ایک ایسی جست کے مترادف تھی جس میں پہلی شکل سے صرف نام اور بعض رسوم کا اشتراک باقی رہ گیا ہے۔

ایک عام آدمی جب ایک طرف گزشتہ ادیان و مذاہب کو پیش آنے والی اس صورت حال کو دیکھتا ہے کہ وہ محدود زمانی و مکانی رقبہ ہی کے اندر تحریف و تبدیل کا شکار ہو گئے۔ اور دوسری طرف اسلام کے وسیع ترین زمانی و مکانی رقبہ پر نظر ڈالتا ہے۔ تو اس کے دل و دماغ میں دو سوال پیدا ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ یہ ادیان و مذاہب کیوں تحریف و تبدیل سے شکار ہوئے، اور دوسرا یہ کہ خدا کا یہ دائمی اور عالمگیر دین اسلام کس طرح تحریف و تبدیل سے محفوظ رہ پائے گا۔

دراصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالٰے نے ان ادیان سابقہ کے ساتھ اشاعت دین کا معاملہ تو فرمایا۔ اور آخری دین کے آنے سے پہلے ان کے ذریعہ لاکھوں انسانوں کو ہدایت بھی ملی۔ لیکن چونکہ تقدیر الٰہی کے مطابق ان ادیان کو دائمی طور پر نہیں رہنا تھا۔ اس لئے اللہ تعالٰے نے ان کی حفاظت کا ذمہ کوئی وعدہ فرمایا، اور نہ تکوینی طور پر اس کا کوئی انتظام فرمایا، بلکہ جیسا کہ سورۂ مائدہ کی آیت ۴۴ (بما استحفظوا علیہ من کتاب اللہ) سے معلوم ہوتا ہے۔ تشریعی طور پر اس کی حفاظت کی ذمہ داری ان ادیان کے نائندوں اور علماء کے ذمہ ڈال دی لیکن اسلام کے بارے میں اللہ تعالٰے نے ایک عظیم اعلان یہ فرمایا کہ:

انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحٰفظون۔

ترجمہ: بلاشبہ یہ صحیفۂ ہدایت اور نظام تربیت ہم نے ہی اتارا ہے، اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اس آیت میں صاف صاف بتا دیا گیا ہے کہ اس آخری دین کی حفاظت کا خود اللہ تعالٰے نے ذمہ لیا ہے۔

اور اس کی گویا ضمانت دی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف ارشادات کے ذریعہ اللہ تعالٰے کے اس اعلان کی اور اس خداوندی وعدہ کی تکمیل کے لئے اسی کے مقرر کردہ تکوینی انتظام کی تشریح فرمائی ہے۔

کبھی آپ نے فرمایا۔

"لا یجتمع امتی علی ضلالۃ" میری امت کا کبھی کسی گمراہی پہ اتفاق نہیں ہوگا۔

کبھی آپ نے فرمایا۔

" ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا" اللہ تعالٰی اس امت کے لئے ہر صدی میں ایسے بندے پیدا کرتا رہے گا۔ جو اس کے لئے دین کو تازہ کرتے اور نکھارتے رہیں گے۔

اور کبھی آپ نے ارشاد فرمایا۔ اور آپ کے اس ارشاد کو حضرت شاہ ولی اللہؒ نے اس سلسلہ کے بقیہ تمام ارشادات نبوی کو سمجھنے کے لئے بنیادی حیثیت کا حامل قرار دیا ہے۔

یحمل ھذا العلم من کل خلف عدوله ینفون عنه تحریف الغالین وانتحال المبطلین وتاویل الجاھلین۔ اس علم کی امانت کو ہر نسل کے وہ لوگ سنبھالیں گے جو دیانت و تقویٰ سے متصف ہوں گے اور جن میں اس کی استعداد ہو گی۔ وہ غلو پسندوں اور اہل افراط کی تحریفات سے اور باطل افکار و عقائد کو پھیلانے والوں کی ملمع کاریوں سے اور جاہلوں کی تاویلات سے اس دین کی حفاظت کریں گے۔

پس جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے کہ اللہ کا یہ

ختم نبوت زندہ باد
ھوالشافی
مطب صدیقی
تشخیص فارم منگانے کے لئے جوابی لفافہ ہمراہ بھیجیں
حکیم ... صدیقی۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

آخر کار دین تبدیل و تحریف کی کوششوں سے کیوں کر محفوظ رہے گا؟ تو اس کا جواب یہی ہے کہ اللہ تعالے کا معاملہ اس آخری اور عالم گیر دین کے ساتھ مختلف ہے گزشتہ ادیان و مذاہب کی طرح اللہ تعالا نے اس دین کے حامل لوگوں کو اس کی حفاظت کی کوشش کا تشریعی حکم دینے کے علاوہ تکوینی طور پر بھی یہ مقدر فرما دیا ہے کہ وہ اس دین کو ہر دور میں ایسے اشخاص عطا فرماتا رہے گا جو علمی اخلاقی اور روحانی اعتبار سے اپنے زمانہ کے ممتاز ترین افراد ہوں گے۔ اور جو صرف ذہانت اور مطالعہ کے ذریعہ نہیں بلکہ گزشتہ نسل میں علم الٰہی کی امانت میں امین علماء ربانیین سے براہ راست یہ امانت لیں گے۔

یہیں سے ایک بات یہ بھی معلوم ہو گی کہ حفاظت دین کے شرائط و صفات اشاعت دین کے شرائط و صفات سے زیادہ دقیق زیادہ عمیق اور زیادہ نازک ہیں، یہ ہر کس و ناکس کے بس کا کام نہیں، اس لئے گویا مذکورہ بالا ارشاد نبوی میں یہ بتا دیا گیا ہے۔ کہ یہ کام مخصوص اوصاف اور مخصوص استعداد کے حامل اہل علم ہی سے لیا جائیگا۔

اسلام کی علمی، دعوتی، اور احتسابی تاریخ اس خدائی اعلان کی تصدیق و تطبیق ہے بے شمار فتنے تاریخ اسلام میں اٹھے۔ طرح طرح کی تحریفات و تاویلات اور تہذیب انکار و نظریات کا حملہ ہوا۔ لیکن ہر دور میں ایسے افراد پیدا ہوتے رہے جنہوں نے اس کا رد و مقابلہ کیا۔ اور ان پر ضرب کاری لگائی۔ اور مستند تاریخ سے ان افراد کے بارے میں جو کچھ معلوم ہو سکتا ہے۔ اس کے حوالے سے قسم کھا کر کہا جا سکتا ہے کہ یہ لوگ اس ارشاد نبوی "یحمل ھذا العلم من کل خلف عدولہ" کے مصداق تھے۔ اور حفاظت دین کے کام کے لئے اللہ تعالے کی خاص توفیق انہیں حاصل تھی۔ اور وہ گویا جارحۃ اللہ (خداوندی آلۂ کار) تھے۔

اسلام کی دعوتی تاریخ سے بھی اور عصر حاضر کے مختلف دینی حلقوں سے بھی واقفیت کا جتنا موقع مخدومنا حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کو ملا ہے شاید کم لوگوں کو اتنا موقع ملا ہو گا۔ دارالعلوم دیوبند میں گزشتہ سال تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر منعقد ہونے والے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا تھا۔

"حضرات فضلاء، طلباء، عزیز مہمانان کرام! میں آپ سے یہ عرض کرتا ہوں کہ حفاظت دین کا فرض آج بھی اسی طریقہ سے علماء اور طالبان علوم دینیہ اور ہمارے مدرسوں میں پرورش پانے والوں اور نائبان رسول کے ذمہ ہے جیسے کہ پہلی صدی سے لے کر اس وقت تک رہا ہے۔

..... اور آپ کے اسلاف کا یہ طرۂ امتیاز رہا ہے"۔

قصہ مختصر خدمت دین اور نیابت نبوت کے یہ دونوں میدان ہمارے سامنے ہیں اپنی پراگندہ حال قوم کو ہر اعتبار سے ایک امت بنانے اللہ کے کلمہ کو بلند کرنے اور دین کے نقشوں اور سازشوں سے حفاظت کے لئے ہمیں انتھک محنت کرنی ہے اس لئے کہ یہ کام بہت باقی ہے۔ کاش! ہم چمکنے والے جھنڈے اور "سودا" کی اس بانگ پر چل پڑتے۔

وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے۔

◆◆◆◆

شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کی مختصر اور جامع تقریر

محمد اکرم طوفانی — سرگودھا

۱۹۳۶ء میں شاہ جیؒ جب جیل سے رہا ہو کر باہر آئے تو انتخاب کی گہما گہمی تھی۔ شاہ جیؒ انتخاب میں حصہ لینے کے خلاف تھے۔ لیکن ورکروں کے کہنے پر دلچسپی لینا شروع کر دی۔ اسی اثناء میں اطلاع آئی کہ راولپنڈی جامع مسجد کے عقب میں سکھ اپنے گردوارہ کے اوپر سینما تعمیر کر رہے ہیں۔ ظاہر ہے یہ بھی انگریز فرنگی کی سازش تھی کہ مقامی آبادی کو لڑاتے رہو اور حکومت کرتے رہو۔ شاہ جیؒ کو جب علم ہوا راولپنڈی جامع مسجد کے متصل گوردوارہ پربندھک کمیٹی نے سینما کی تعمیر شروع کر دی ہے اور مسلمانوں کا احتجاج اور واویلا بے کار ثابت ہو رہا ہے انتہائی مصروفیات کے باوجود مسلمانوں کی دعوت پر عازم پنڈی ہو گئے۔ پنڈی پہنچ کر شہر کے ہندو، سکھ اور مسلمان معززین اور مقامی حکام ڈی سی وغیرہ کو بھی مدعو کیا۔ اور پھر مذہبی مقامات کے تقدس پر دل سوزی سے خطاب کیا۔ تقریر کے بعد مسجد سے متصل سینما نہ تعمیر کرنے کی اپیل کی۔ احتجاج چونکہ رات کو ہوا تھا صبح ہوئی تو سکھ عوام نے اس فیصلے کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور سینما کی تعمیر جاری رکھنے کا اعلان کر دیا۔ اس پر حالات بے حد کشیدہ ہو گئے۔

دوسرے دن شاہ جیؒ پھر سکھوں اور مقامی حکام کو دارننگ دی لیکن جب کوئی مثبت اثر نہ ہوا تو رات کو جلسہ کا اعلان کر دیا گیا اور زندگی کی مختصر ترین تقریر فرمائی۔

فرمایا! عزیزو۔ ہماری سکھ سے لڑائی نہیں اگر کوئی قوم اپنی ضد پر اتر آئے تو ہمیں خوف نہیں کھانا چاہیئے ایسا کام کرو کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے میرے ساتھ وعدہ کرو جو کچھ کہوں وہی کچھ کرو گے۔

سارے مجمع نے ہاتھ اٹھا دیئے۔

شاہ جیؒ بولے۔ دیکھو جو میں کہوں وہی کرنا ہو گا

اگر کسی کی نازیبا حرکت کی شکایت آئی تو میں ناراض ہو کر چلا جاؤں گا۔ عوام نے وعدہ کیا کہ وہ وعدہ کی پابندی کریں گے۔ تو فرمایا۔

عزیزان من یا تو مسجد نہ رہے اور یا سینما نہ بنے۔ میں نے مقدور بھر کوشش کی اور شہر کے ذمہ دار حکام گواہ ہیں کہ سکھ رہنما اپنے وعدہ کا پاس کریں۔ خیر اب تم اپنا کام کرو۔ یا تو مسجد کے قریب سینما نہ ہو یا سینما کے قریب مسجد نہ ہو۔ بس۔ لیکن یہ میری درخواست ہے کہ اینٹوں کے سوا کسی انسان پر ہاتھ نہ اٹھیں۔ یہ جملے سنتے ہی لوگ سینما کی طرف بھاگ اٹھے۔ صبح ہوئی تو وہاں سینما تو کیا کسی اینٹ کا بھی نام و نشان نہ تھا۔ یوں لگتا تھا۔ جنات نے سارے ملبے کو اٹھا کر غائب کر دیا ہے کہ پولیس بھی پاس کھڑی سارا تماشا دیکھتی رہی سکھ نوجوان بھی بپھرے ہوئے تھے۔ مگر مسلمانوں کے جوشِ ایمان کے سامنے سب لرزہ براندام ہو کر رہ گئے۔

اقبالؒ نے اسی موقع کیلئے کہا ہے۔

کچھ ہاتھ نہیں آتا بے جرأت رندانہ

ماخوذ از کتاب: سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

نوادرات امیر شریعت رحمہ اللہ

مرسلہ: نور الحسن ——— شیخوپورہ غلام علی

عظمت قرآن

تم تاریخ کو مانتے ہو اور مقدس کتاب کو ٹھکراتے ہو رشاری، غزلیں تمہارے یہاں مسلّم ہیں یہ بیہودہ اور فضول دو ورقوں پر تمہارا اعتماد ہے، ایک قرآن ہے، جسے تم ہر قدم پر نظر انداز کر رہے ہو آج اگر دنیا قرآن مجید کا انکار کر کے مسلمان رہ سکتی ہے تو میں قرآن کے مقابلے میں غلط تاریخ کا انکار کر کے کیوں مسلمان نہیں رہ سکتا، میرا بس چلے تو دنیا کی ان تمام کتابوں کو آگ لگا دوں جو قرآن پاک سے دور لے جا رہی ہیں، دنیا قرآن مجید کو کیا سمجھتی ہے، میرے دل میں کئی مرتبہ یہ جذبات ابھرے ہیں کہ میرا بس چلے تو کسی آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن سے سارے انسانوں کو اللہ کا پاکیزہ کلام سناؤں اور دنیا کو چیلنج کروں کہ قرآن مجید کے مقابلہ میں ایسا پاکیزہ کلام لاؤ۔ (تاریخی خطاب ملتان کانفرنس)

ختم نبوت

مسلمانو! آج کھل کر ایک بات کہتا ہوں کہ اللہ کی ربوبیت اس وقت تک قائم ہے جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت عقیدۂ ختم نبوت کے ساتھ قائم ہے۔ کیونکہ محمدؐ کی نبوت کی ابدیت ہی اللہ کی ربوبیت کی مظہر ہے۔ ہم میں سے کسی نے خدا کو دیکھا ہے؟ ہم کیسے یقین کریں کہ ایسی ہی کوئی ہستی ہے جسے خدا کہتے ہیں، یہاں ہم نے محمد رسول اللہ کو دیکھا ہے جنھوں نے ہمیں بتایا ہے کہ خدا بھی ہے۔ ہمیں تو اعتماد اس بلند شخص پر ہے۔ بھائی اعتماد ہی کی تو ساری بات ہے۔ اگر اعتماد نہ ہو تو سارا کھیل چوپٹ ہے۔

(انجمن حمایت الاسلام لاہور کے اجلاس سے خطاب)

چناب کارپٹس

ڈیلرز

قائد آباد کارپٹ ○ مون لائٹ ○ بلال کارپٹ ○
یونائیٹڈ کارپٹ ○ ڈیکورا کارپٹ ○ اولمپیا کارپٹ

مساجد کیلئے خاص رعائت

پلین وولن کارپٹ کی خریداری پر وولن قائد آباد کا جائے نماز مفت حاصل کریں

۴ این آر، ایونیو۔ ایس ڈی ابلاک جی برکات حیدری ناظم آباد کراچی فون نمبر: ۶۲۶۸۸۸

شیزان کا بائیکاٹ

قادیانیت کے خلاف عوامی تبلیغ ہے۔

تحریر: قاری عمر خطاب

حُبِ رسولؐ کا تقاضا ہی یہ ہے کہ کفر کے بدترین گروہ قادیانیوں کے مال کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے بعض ناسمجھ لوگ جن کو نورِ بصیرت نہیں ہوتی وہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ اسلام رواداری کا درس دیتا ہے اور قادیانیوں کا معاشی بائیکاٹ تنگ نظری ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اس کافر گروہ کے مال کا بائیکاٹ ایک بہترین تبلیغ ہے حال ہی میں ایک واقعہ پیش آیا جس سے میں بہت زیادہ متاثر ہوا۔

میں بہ ریتی کو تیزگام سے راولپنڈی جا رہا تھا۔ کراچی سے لیکر لاہور تک ریل میں جو مشروبات ریلوے ٹھیکیداروں کے ملازم فروخت کرتے تھے اس میں سب سے زیادہ شیزان تھی میرے قریب قریب بیٹھنے والے جب شیزان مانگتے تو میں منع کرتا کہ یہ قادیانیوں کی تیار کردہ ہے اور اس فیکٹری کے منافع کا ایک بڑا حصہ قادیانیت کی تبلیغ اور لوگوں کو مرتد کرانے پر خرچ کیا جاتا ہے۔

جب گاڑی لاہور سے پنڈی کو روانہ ہوئی تو نئے ملازم بوتلیں لے کر آئے ان کی بالٹیوں میں شیزان نہیں تھی۔ مجھے خوشی ہوئی۔

ایک نوواردِ مسافر جو اد کاڑہ سے سوار ہوا تھا اور پنڈی جا رہا تھا، بیوی بچے ساتھ تھے، اس کا دودھ پیتا بچہ رو رہا تھا اس کی بیوی نے کہا کہ ایک شیزان کی بوتل لے کر دودھ کی بوتل میں ڈال دیں تاکہ بچے کو پلا دیں۔ وہ نوجوان مذہب سے ناواقف اور بیوی کا فرمانبردار تھا۔ اس لئے بوتل والے سے شیزان مانگی ان پڑھ جاہل ملازم نے برجستہ کہا بابو جی جب تک یہ ٹھیکیدار ہیں، شیزان کا نام نہ لیں ہمارے ٹھیکیدار بہت ہی پکے عقیدے کے مسلمان ہیں وہ جیسے قادیانیوں کو کافر سمجھتے ہیں ایسے ہی کافروں کی چیزوں کو بیچنا بھی کفر سمجھتے ہیں۔ ہمیں سختی سے سمجھایا ہے کہ جو شیزان مانگے ان کو بتا دیا کرو کہ یہ کافروں کی تیار کردہ ہے۔ اس نوجوان مزدور کی بات کرنی کیا تھی بوگی میں قادیانیت کے خلاف بحث مباحثے شروع ہو گئے۔ بوگی کے مسافر میرے اردگرد جمع ہو گئے کہا مولانا عجیب بات ہے شیزان ایک شربت ہے پھلوں کا رس ہے اس میں کون سا کفر ملایا ہوا ہے۔ میں نے کہا بھائی ایک اصول سمجھئے قرآن کریم نے مشرک کو نجس کہا ہے اور مشرک کا داخلہ حرمین شریف میں ممنوع قرار دیا ہے۔ اگر کوئی مشرک مشک و گلاب سے غسل کرکے نئے کپڑے پہن کر خوشبو میں معطر ہو جائے تو یہ حکم قطعی پھر بھی عائد ہوگا۔ اگر ظاہر بین یہ کہے کہ کیا یہ انسان نہیں ہے؟ یا اس کے بدن پر کوئی نجاست ہے؟ تو یہ اعتراض بے وقوفی اور بدبختی پر مبنی ہوگا۔ جس طرح مشرک کی باطنی نجاست پر اعتبار ہوگا ظاہر کو نہیں دیکھا جائے گا۔ اسی طرح شیزان کے ظاہر کو نہیں دیکھا جاتا اس کے باطنی نقصانات کی وجہ سے اس کا بائیکاٹ ضروری ہے۔

اور دوسری دلیل آپ یہ سمجھیں کہ قادیانیت یا کوئی بھی کفر ہو اس کی بنیاد مادیت پر ہے یہ مجبور انسانوں کو مال کا لالچ دے کر، نوکری اور عورت کے چکر میں ڈال کر مرتد بناتے ہیں۔ اسی وجہ سے اسلام نے ایسے کافروں کے معاشی بائیکاٹ کا حکم دیا ہے۔

حمد فاتحہ میں کہا ہے۔ کافر اگر مسلمانوں کے ملک جزیہ دے کر رہیں تو ان کو امن کا پروانہ دیا جائے گا۔ اگر قادیانی یہ تسلیم کر لیں کہ وہ کافر ہیں اور دوسرے کافروں کی طرح پرامن رہیں گے۔ اسلام، مسلمانوں اور پاکستان کے خلاف کسی قسم کی سازش نہیں کریں گے تو پھر ان کے مال کا بائیکاٹ نہ کیا جاتا۔ مگر یہ خطرناک سازشی کافر تو آئے دن مسلمانوں اور پاکستان کے خلاف سازش میں مصروف ہیں۔ اور لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں اس دھوکے سے وہ مسلمانوں کو مرتد کرتے ہیں۔

لہٰذا غیرتِ ایمانی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا جذبہ یہی ہے کہ ان مرتدوں کی تیار کردہ مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے۔

الحمدللہ مجمع پر اچھے اثرات مرتب ہوئے اور سوال کرنے والے مطمئن ہو گئے۔

پنجگور کے مسلمانوں کے نام پیغام

جمعیت طلباء اسلام پنجگور کے سیکرٹری اطلاعات رشید احمد رشیدی نے پنجگور کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ قادیانیوں سے مکمل اقتصادی و عمرانی بائیکاٹ کرکے ان کی سازشوں کو پھیلنے کا موقع نہ دیا جائے۔ انہوں نے شیزان کمپنی کے مشروبات کے بائیکاٹ کی بھی اپیل کی ہے۔

(بشکریہ ماہنامہ پاکستانی شکاگو)

نیویارک کے مسلمانوں نے جرائم کیخلاف مہم شروع کردی

نیویارک کے علاقہ بروکلین میں واقع تقویٰ مسجد صحیح معنوں میں رشد وہدایت کا سرچشمہ بن گئی ہے اور اس مسجد کے امام سراج وہاج اور کئی نمازی ایک ایسا فریضہ سر انجام دے رہے ہیں جس کی جرأت اس شہر کے حال مست لوگوں کو کم ہوتی ہے۔ یہ لوگ دن رات علاقے کی گشت کرتے ہیں اور اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ناجائز منشیات کے تاجروں کی سرگرمیوں کی روک تھام میں مقامی پولیس کی امداد کرتے ہیں۔ امام وہاج لوگوں کے مزاج سے آشنا ہیں ان کے دلیرانہ اقدامات سے علاقے میں منشیات کے خطرناک تاجروں کی سرگرمیاں ماند پڑ گئی ہیں اور جان و مال کے خلاف دوسرے جرائم کی شرح بھی کم ہوگئی ہے۔ جرائم پیشہ لوگوں کو معلوم ہے کہ اگر انھوں نے مسلمانوں سے ٹکر لینے کی کوشش کی تو وہ مار کھائیں گے۔ ان مسلمان سماجی کارکنوں میں سے کئی سابق پولیس مین ہیں اور ان کے پاس لائسنس یافتہ اسلحہ رہتا ہے پھر وہ جس مشن پر نکلے ہیں وہ اس پر یقین رکھتے ہیں اور اس انسانی خدمت کے نتائج کا سامنا کرنے کے لئے بھی تیار ہیں۔

مسلمان معاشرتی کارکنوں کی اس فرض شناسی نے علاقے کے دوسرے لوگوں بالخصوص تاجروں کو متاثر کیا ہے ان میں فل ٹن سٹریٹ کا دکاندار ایرک بولین بھی ہے۔ گذشتہ بیس سال کے دوران اس کی کپڑوں کی دکان درجنوں بار لوٹی گئی ہے۔ اس کا کاروبار آئے دن ہلڑبازی اور فسادات سے تباہ ہوتا رہا ہے۔ گذشتہ ڈیڑھ ماہ سے اسے سکون ہے۔ اور اس کا کاروبار بھی بڑھا ہے کیونکہ یہ علاقہ مسجد تقویٰ کے کارکنوں کی نگرانی میں ہے۔ چند بلاک آگے کی ڈونام کے ایک گروسری سٹور کا مینیجر فرینک ٹوما بھی خوش ہے۔ سالہاسال کی بدامنی کے بعد جو علاقہ میں منشیات کے تاجروں کی سرگرمیوں کا شاخسانہ تھی، اب سکون ہے اور کاسہ بار بہتر ہو رہا ہے۔

فلٹن سٹریٹ پر مسجد تقویٰ کے نمازیوں کی گشت کا پروگرام ۲۷ جنوری کے بعد شروع ہوا۔ دو دن پہلے پولیس نے علاقے کی پندرہ غیر آباد عمارتوں کو جہاں سے "کریک" یعنی کوکین کا ایک سستا جوہر فروخت ہوتا تھا سربمہر کردی تھیں۔ اب تک ان میں سے کوئی عمارت دوبارہ نہیں کھلی اور اس کے بعد سے گرفتاریاں بھی دوسرے چھوٹے موٹے جرائم کی بنا پر ہوئی ہیں۔

لبنانی کریمن قومانے کہا: خدا مسلمانوں کا بھلا کرے جب سے انہوں نے انسداد جرائم کی مہم شروع کی ہے میرا کاروبار چمک اٹھا ہے اور محلہ میں ہر کوئی خوش ہے۔ یہ مہم شروع ہونے سے پہلے لوگ میری دوکان میں قدم رکھتے ہوئے ڈرتے تھے پچھلے سال تو بہت مندا رہا۔ ایل بین شاپ کے مالک مسٹر لیونے کہا، جب میں باہر مسلمانوں کو دیکھتا ہوں تو میں ان کو بتاتا ہوں کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں کتنا عظیم کام ہے، ہم ان کے اقدام سے بہت خوش ہیں۔

اور بروکلین نارتھ کے ڈپٹی پولیس چیف عباس کا ملاکر نے کہا، میرے خیال میں گشت ٹھیک چل رہی ہے۔ جو علاقے منشیات کے گڑھ تھے وہاں منشیات بیچنے والوں کی سرگرمیاں برائے نام رہ گئی ہیں، پولیس اور عوام مل جل کر کیا کچھ کر سکتے ہیں؟ یہ اس کی عمدہ مثال ہے۔

گو سب نے گشت کے تجربے کی داد دی ہے لیکن علاقے کے لوگوں کو اندیشہ ہے کہ مستقل گشت کے بغیر مستقل بہتری نہیں ہو سکتی کوکین بیچنے والے زیر گشت علاقے سے چند بلاک پر چلے گئے ہیں یا خانوں میں جا بیٹھے ہیں۔ محلے داروں کو خطرہ ہے کہ مسلمانوں کی گشت ختم ہوتے ہی جرائم پیشہ لوگ فل ٹن سٹریٹ کے کاروباری علاقہ میں واپس آ جائیں گے سٹی کونسل کے ایک رکن ڈیوی میتھیوز کا کہنا ہے کہ جرائم کے خلاف مل جل کر کام کرنے کے فائدے بہت سے لوگوں پر واضح ہو رہے ہیں۔ پولیس کے ساتھ مل کر مسلمانوں نے جو کچھ کیا ہے وہ کوئی اور تنظیم نہیں کر سکتی تھی۔ لوگ امید کی ایک کرن دیکھتے ہیں۔ اگر چرچ آگے آئیں اور جرائم کے خلاف ڈٹ جائیں تو دوسرے علاقوں میں اصلاح احوال ہو سکتی ہے۔

لیکن چرچ جنہیں کئی دوسرے اہم سماجی مسائل کا سامنا ہے ایسی کوئی مہم شروع نہ کرسکے جیسی مسلمانوں نے کی اور منشیات کے سوداگروں سے مقابلے میں اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالا۔ وہاں ایک چرچ نے اپنے ارکان کے جان و مال کی حفاظت کے لئے مسلمانوں کی قائم کردہ ایک سیکورٹی ایجنسی کی خدمات حاصل کی ہیں، چرچ کے ریورنڈ گیری سمپسن نے بتایا کہ ابھی گذشتہ ہفتہ غنڈوں نے چرچ کی املاک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی اور عبادت گذاروں کی دو کاریں چوری کرکے لے گئے یہ چرچ اس علاقے سے جہاں گشت ہو رہی ہے کوئی پون میل دور ہے۔

مسجد تقویٰ کے امام وہاج نے بتایا کہ ہم گشت کو ایک ماڈل بنایا جائے گا، اور ایسے پروگرام نیویارک شہر کے دوسرے حصوں میں بھی شروع کئے جائیں گے، مسلمان رضا کار جن میں ڈیوٹی سے فارغ ہونے والے کانسٹیبل بھی شامل ہوتے ہیں۔ گروہوں میں گشت کرتے ہیں اور پولیس والے علیحدہ گلی کوچوں کی نکڑوں پر نگاہ رکھتے ہیں۔ مولانا وہاج نے کہا یہ پروگرام ہماری توقعات سے بڑھ کر کامیاب ہوا ہے، اس پروگرام میں شہر کی دس دوسری مساجد نے بھی تقویٰ مسجد کے نمازیوں کی امداد کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا "ہم سمجھتے ہیں کہ ابھی پولیس کے اندر بدعنوانی اور نسلی عصبیتوں کے مسائل موجود ہیں لیکن ہم مل جل کر کچھ مسائل کے حل کی امید کر سکتے ہیں۔"

مسجد کی تعمیر

میں حصہ لیجئے، تعمیراتی سامان مثلاً سریا، سیمنٹ، مڈل اور نقد عطیات کے ذریعہ صاحب خیر حضرات کے لئے جنت میں محل خریدنے کا بہترین موقعہ

رابطہ کے لئے

مسجد دارالعلوم مدینہ کوٹ ادو ضلع مظفرگڑھ
فون نمبر ۷۶۵ مسجد کا اکاؤنٹ نمبر ۹۴۳

جامعہ عربیہ احسن العلوم میں

دورۂ حدیث کا آغاز

جامعہ عربیہ احسن العلوم میں انشاء اللہ العزیز اس سال سے دورۂ حدیث کا آغاز ہورہا ہے، دورۂ حدیث کے طلباء کو سکون سے پڑھنے کے لیے جس قدر سہولتیں درکار ہیں ان سب کو مہیا کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

ماہانہ وظیفہ دو سو روپے ہوگا۔

جید پاس ہونیوالوں کو صحیحین اور جید جدا کو صحاح ستہ کا پورا سیٹ عطا کیا جائے گا جبکہ ممتاز آنیوالے طلباء کو معتبر شرح حدیث میں سے کوئی ایک شرح علی حسب المصلحت صحاح ستہ سمیت عطا کردی جائیگی۔ تشنگان علوم حدیث اس زریں موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

جامعہ ہذا کے دورہ حدیث کی بعض خصوصیات

● احکام کی احادیث پر مفصل بحث ہوگی۔ ● آئمہ مجتہدین کے مناہج فقیہہ اور خاص الذکر سراج الامۃ امام الائمہ امام اعظم ابو حنیفہؒ کے منہج فقیہہ کے تفوق اور برتری کی وجوہ واسباب پورے بسط کے ساتھ بیان ہوں گے۔

● زمانۂ حاضر کے تمام فرق باطلہ کا مکمل رد اور اس سلسلہ میں طلبہ عزیز کو مطلوبہ استعداد فراہم کرنا، ان کی ہر طرح مساعدت کرنا اور انہیں دفاعی میدان میں مسلح کرنا یہاں کے دورۂ حدیث کی خصوصیات اور اولین اغراض میں سے ہیں۔

الداعی (مولانا) محمد زر ولی خان (مہتمم)

جامعہ عربیہ احسن العلوم ٹرسٹ

بلاک نمبر ۲
گلشن اقبال کراچی
فون نمبر: ۴۶۸۲۱۰

تعارف و تبصرہ

تبصرہ کے لیے ہر کتاب کے دو نسخوں کا آنا ضروری ہے

نام کتاب: تفسیر معالم التنزیل (عربی)
مؤلف: امام محی السنۃ ابو محمد حسین بن مسعود الفراء البغوی
صفحات ہر جلد: ۵۰۰/ چار جلد کل قیمت ۵۰۰ روپے
ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ۔ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

زیرہ تبصرہ نہایت عمدہ اور معتبر تفسیر ہے۔ علمی حلقوں میں تفسیر بغوی کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں مولف موصوف نے اعتدال سے کام لیا ہے۔ طوالت اور اختصار سے پرہیز کیا گیا ہے۔ قرآن کی تفسیر قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور اقوال سلف سے کی گئی ہے۔

ادارہ تالیفات اشرفیہ کے مالک ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں جنھوں نے عمدہ کاغذ پر بہترین طباعت اور ڈائی دار خوبصورت چار جلدیں شایان شان طریقے سے طبع کی ہیں، حق تعالیٰ شانہٗ اسے شرف قبولیت بخشے اور زیادہ سے زیادہ علمائے کرام اس سے مستفید ہوں۔

نام کتاب: اشرف الکلام فی احادیث خیر الانام
مصنف: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ
مرتب: مولانا محمد اقبال قریشی
قیمت: ۶ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔
ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ (شمالی شرقی نزد مسجد فردوس) ہارون آباد / بہاولنگر۔

اس مجموعہ میں ان احادیث طیبہ کی عجیب وغریب شرح کا یکجا انمول ذخیرہ مجموعہ "التشرف" "التکشف" "جمال السلیف" اور حقیقۃ الطریقہ کے علاوہ ہے۔ جسے حضرت شیخ المحدثینؒ مولانا ظفر احمد عثمانی وجد کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو اس سے استفادہ کی توفیق بخشے۔

تحریف کے یہ مجرم ۔ حافظ محمد اقبال رنگونی
صفحات .... ادارہ الہلال اسلامک اکیڈمی مانچسٹر
قیمت: ۱/۲ پونڈ

حافظ محمد اقبال صاحب رنگونی کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ آپ کی تحریرات ہند و پاک و برطانیہ کے مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ آپ دیار غیر میں بیٹھ کر اسلام اور دین اسلام کی جو خدمت کر رہے ہیں وہ قابل صد تحسین ہے۔ اس وقت برطانیہ میں مسلک حق علماء اہل سنت کی طرف سے آپ نے ہی ہر محاذ سنبھالا ہے یوں تو برطانیہ میں مسلک حق سے وابستہ بہت سے علماء کرام موجود ہیں مگر حافظ صاحب موصوف نے تن تنہا ایک پوری جماعت کے برابر کام کر رہے ہیں، اہل باطل کی تحریرات کا کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دینا اور ہر باطل آواز کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا آپ ہی کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موصوف کی زبان و قلم میں بہت تاثیر بخشی ہے، آپ کی تحریر نہایت سادہ اور صاف ہوتی ہے۔ آپ کی کئی تصانیف و تالیفات پہلے بھی نظر سے گذری ہیں۔ یہ کتاب یعنی.. "تحریف کے یہ مجرم" رد عیسائیت پر ہے جو برطانیہ کے ایک پاکستانی پادری کے ایک کتابچے کا مکمل و مدلل رد ہے۔ آپ نے اس کتاب میں بائبل کا محرف ہونا ثابت کیا ہے اور عیسائی علماء کے اقوال سے اس مسئلے کو الم نشرح کیا ہے۔ ساتھ ہی عیسائی مبلغ کے غلط اور لچر تاویلات کا خود ان کی کتابوں کی روشنی میں بخیئے ادھیڑے ہیں اور آخر میں قرآن و سنت پر اعتراضات کا جواب دیا ہے جو قابل دید ہے۔

سیرۃ ابی ہریرہؓ ۔ حافظ محمد اقبال رنگونی
صفحات .... ادارۃ المعارف ۔ لاہور

یہ رسالہ حضرت سیدنا ابی ہریرہؓ کی سوانح حیات، کمالات اور واقعات پر مشتمل ہے، یہ کتاب صرف ایک سوانح حیات ہی نہیں بلکہ بہت سے مسائل و اعتراضات کا تسلی بخش جواب کی بھی حامل ہے۔ سیرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ پر مفکر اسلام حضرت علامہ خالد محمود صاحب ایم اے پی ایچ ڈی نے تفصیلی مقدمہ تحریر فرمایا ہے جس میں جس میں آپ نے ان تمام فرقوں کے لچر اور گمراہ کن اعتراضات کا جواب دیا ہے جو حضرت شیخ الحدیث سیدنا ابی ہریرہؓ پر اور آپ کی مرویات پر کیے جاتے ہیں، جس سے کتاب کی اہمیت دوبالا ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب موصوف کو جزائے خیر دے کہ انھوں نے اس موضوع پر قلم اٹھایا، اور آپ کو ہمت و طاقت نصیب فرمائے اور ہمیشہ اسلام اور اہل اسلام کی خدمت کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین

م - ا - ا

سلام

حفظ الرحمٰن ۔ سیالکوٹ

سلام اس پر کہ جس کا نام ہی سب سے نرالا ہے
سلام اس پر کہ جس کے فیض سے گھر گھر اجالا ہے
سلام اس پر کہ جو محمودؐ احمدؐ نام والا ہے
سلام اس پر کہ جو توحید کے پیغام والا ہے
سلام اس پر کہ جس کے نام سے خوشبو مہکتی ہے
سلام اس پر کہ جس کے ذکر سے رحمت برستی ہے
سلام اس پر کہ جس کا نام ہی دل کی مسرت ہے
سلام اس پر کہ جس کا نام ہی صد خیر و برکت ہے
سلام اس پر کہ جو دنیا میں رحمت بن کے آیا ہے
سلام اس پر جو امت کے لئے بخشش کا سایہ ہے
سلام اس پر کہ ہر شئے کی حقیقت جس نے سمجھائی
سلام اس پر کہ جس نے گمرہوں کو راہ دکھلائی

قادیانی ذرا سوچیں!

حضرت مولانا منظور احمد الحسینی

علاماتِ مسیح اور آنجہانی قادیانی؟

مرزا غلام احمد قادیانی نے دعویٰ کیا ہے کہ میں "مسیح" ہوں۔ نبی علیہ السلام نے "مسیح" کے لئے چند معیار اور کسوٹیاں بیان فرمائی ہیں، آئیے! دیکھتے ہیں کہ مرزا قادیانی ان پر پورے اترتے ہیں یا نہیں۔ اگر پورے نہیں اترتے تو یقیناً مرزا صاحب کذاب اور جھوٹے ہیں۔ وہ کسوٹیاں درج ذیل ہیں:

(۱) حضرت عیسیٰؑ آسمان سے نازل ہوں گے جبکہ مرزا قادیانی چراغ بی بی کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔

(۲) حضرت عیسیٰؑ حج و عمرہ کریں گے۔ مرزا قادیانی کو اس کی توفیق نہیں ہوئی۔

(۳) حضرت عیسیٰؑ انتقال کے بعد روضۂ اقدس میں دفن ہوں گے لیکن مرزا قادیانی لاہور میں مرا اور قادیان میں دفن ہوا۔

(۴) حضرت عیسیٰؑ حاکم عادل کی حیثیت سے تشریف لائیں گے اور ملت اسلامیہ کی سربراہی اور حکومت و خلافت کے فرائض انجام دیں گے۔ اس کے برعکس مرزا پشتوں سے انگریزوں کا غلام چلا آ رہا تھا اور پوری زندگی ان کے سامنے جبیں سائی کرتا رہا۔

(۵) حضرت عیسیٰؑ کسرِ صلیب کریں گے یعنی صلیب پرستی ختم ہو جائے گی جبکہ مرزا غلام احمد کے زمانے میں صلیب پرستی اور نصرانیت کی انتہائی ترقی ہو گئی۔

(۶) حضرت عیسیٰ علیہ السلام خنزیر کو قتل کر دیں گے یعنی نصرانیت کو مٹائیں گے، مرزا قادیانی کے زمانے میں مسیحیت ترقی کر رہی ہے۔

(۷) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد لوگوں کے درمیان کوئی عداوت و کدورت باقی نہ رہے گی، لہٰذا جنگ اور جزیہ خود ہی ختم ہو جائے گا، ہر طرف چین سکون کا دور دورہ ہوگا، مگر ادھر دو بڑی جنگیں ہو چکی ہیں اور تیسری کی تلوار ہمارے سروں پر لٹک رہی ہے، صرف پہلی جنگ عظیم میں ایک کروڑ آدمی مارے گئے اور دو کروڑ (۲۰ ملین) آدمی زخمی ہوئے۔

(۸) حضرت عیسیٰؑ دجال کو قتل کریں گے، مرزا قادیانی کے نزدیک دجال انگریز ہیں، ان میں سے ایک کو بھی مرزا نے قتل نہ کیا۔

(۹) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور میں اسلام کے سوا تمام مذاہب مٹ جائیں گے اور تمام دنیا مسلمان ہو جائے گی جبکہ مرزا قادیانی کے سبز قدمی کے نشانات سے ہے کہ ان کے بقول سارے مسلمان کافر ہو گئے اور خود کفر پہلے سے زوروں پر ہے۔

(۱۰) حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرآن و حدیث پر خود بھی عمل کریں گے اور لوگوں کو بھی چلائیں گے۔ جبکہ مرزا قادیانی احادیث کو ردی کی ٹوکری میں ڈالتا ہے اور قرآن مجید کے مقابلے میں قادیانی لوگ "تذکرہ" (مجموعہ الہامات مرزا) پیش کرتے ہیں۔

قرآن و حدیث میں حضرت مسیح علیہ السلام کی بہت سی علامات اور نشانیاں بیان کی گئی ہیں ان میں سے ہم نے صرف دس یہاں بیان کی ہیں۔

مرزائی حضرات ان دس نشانیوں کو پڑھ کر مرزا قادیانی کی زندگی کا بغور جائزہ لیں تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ آنجہانی قادیانی کو ان علامتوں میں سے کسی کا کروڑواں حصہ بھی نصیب نہیں۔ جب اس معیار اور کسوٹی پر وہ پورے نہیں اترتے تو ہم انہیں دعوت فکر دیتے ہیں کہ وہ ضد اور تعصب سے بالاتر ہو کر سوچیں اور مرزا قادیانی کا جوا اپنے گلے سے اتار کر دامن مصطفوی میں پناہ لیں۔

بقیہ: ــــــــــ معجزات

بیہقی نے عبداللہ بن عبید اللہ انصاریؓ سے روایت کی ہے کہ جنگ یمامہ میں ثابت بن قیسؓ شہید ہوئے، میں ان کے دفن کے وقت موجود تھا، جب وہ قبر میں رکھ دیئے گئے تو ہم نے ان کو یہ کلمہ کہتے ہوئے سنا محمد رسول اللہ ابوبکر الصدیق عمر الشہید عثمان البر الرحیم۔

آواز سن کر ہم نے دیکھا تو اسی طرح مردہ پایا جس طرح یہ کلمات کہنے سے پہلے تھے۔ یہ بھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ تھا کہ مردہ نے زندہ ہو کر آپؐ کے خلفاء کی خلافت کی گواہی دی

امیر شریعت کی کرامت

عثمان علی سرگودھا

امیر شریعت عطاء اللہ شاہ بخاری سون سکیسر کے شہر انگا میں تشریف لے گئے۔ لوگ شاہ جی کی زیارت اور ملاقات کے لئے تشریف لا رہے تھے۔ لوگوں نے شاہ جی سے درخواست کی کہ ایک مدت سے بارش نہیں ہو رہی قحط پڑ رہا ہے بارانی علاقہ ہے۔ دعا فرمائیں۔ یہ سن کر امیر شریعتؒ علیحدہ کمرے میں چلے گئے اور دیر تک دعا کرتے رہے۔ شاہ صاحب کے گریہ کی آواز سب نے سنی یہاں تک کہ بادل آئے اور پورا علاقہ بارش سے جل تھل ہو گیا۔

(احید علماء حق صفحہ ۲۳۵)

بزمِ ختم نبوت

ملک محمد یونس ناصر لاہور

بلاشبہ رسالت اور نبوت ختم ہو چکی ہے نہ میرے بعد کوئی رسول ہوگا اور نہ کوئی نبی" اور تمام مسلمانوں کا متفقہ عقیدہ ہے کہ سلسلہ نبوت سرکار دو عالم نبی اکرم آمنہ کے لال محمد مصطفٰے ﷺ پر ختم ہے آپ کے بعد نہ کسی منصب رسالت دیا جائے گا نہ منصب نبوت بتشریعی طور پر نہ غیر تشریعی نہ ظلی نہ بروزی طور پر۔

تاریخ شاہد ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جس نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا وہ جھوٹا بے ایمان دجّال ہے اور اگر کسی بدبخت نے ایسا کیا تو مسلمانوں نے اس سے اعلان جہاد کیا اور اس کی سرکوبی کے لئے میدان میں اتر آئے اور مسلمانوں نے مرتد کے فتنہ سے نجات حاصل کی ضرورت تو نہیں کہ میں اپنے مسلمان بھائیوں کو اس قسم کے دلائل پیش کروں مگر کیا کروں کہ موجودہ دور میں مرزائی مرزا غلام احمد قادیانی کذاب کے جھوٹے پیروکار امت مسلمہ کو جھوٹے دلائل پیش کر کے گمراہ کرنے کی ناپاک جسارت کر رہے ہیں لیکن میرے مسلمان بھائی بڑے مزے سے نفسیاتی خواہشات کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ اور آپس میں ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں مگر دوسری طرف قادیانی بے ایمان کے چیلے میرے پیارے نبی محمد مصطفٰے ﷺ کی نبوت کو مٹانے کی ناپاک کوشش میں مصروف ہیں۔ حضور ﷺ کا تاج نبوت مرزا قادیانی بے ایمان کے سر پر رکھنا چاہتے ہیں اور ہماری حکومت کا یہ حال ہے کہ قادیانی بے ایمان حکومت پاکستان کے آرڈیننس کے خلاف کر رہے ہیں مگر حکمران طبقہ ٹس سے مس نہیں ہوتے جیسے انہوں نے مرنا ہی نہ ہو اور خدا تعالیٰ کی عدالت میں ان سے کوئی پوچھ بھی نہ ہو لیکن میں حکومت سے نہیں اپنے مسلمان بھائیوں سے سوال کرتا ہوں کہ آج ہم اتنے بزدل کیسے ہو گئے ہیں کہ ہمارے خون اتنے ٹھنڈے کیسے ہو گئے ہمارے خون میں تو خالد بن ولیدؓ اور محمد بن قاسم کا رنگ تھا ہم تو کسی مسلمان کی بچی کی چیخ سن کر اپنے آپ کو زندہ رہنے کا حقدار نہیں سمجھتے تھے ہم تو مرنے والوں کو شہید اور میدان میں جاتے ہوئے واپس آنے والوں کو غازی کہنے والوں میں سے تھے کل سندھ کی ایک بچی کی آواز نے عرب کی زمین سے قوم کو پکارا اور محمد بن قاسم نے اس کی صدا پر اپنے کتنی مجاہد شہید کروا دیے مگر اس دور کی کہانی اور ہماری بے حسی کچھ اس طرح ہے۔

آئے دن کوئی عجیب و غریب خبر پڑھنے کو سامنے آتی ہے اور روزمرہ کے رونما ہونے والے واقعات ہمارے سامنے ہیں کہیں سے خبر ملتی ہے کہ فلاں صاحب کی بیٹی کو اٹھا کر محلہ میں پھیرا گیا اور پھر اس کے ساتھ زبردستی نکاح بھی کر لیا گیا اور فلاں صاحب کی بچی کو برہنہ کر کے اس پر تشدد کیا گیا اور پھر اسے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا فلاں صاحب کے گھر چار مسلح نقاب پوش اندر داخل ہو گئے۔ اور اس کے گھر سامان لوٹ کر لے گئے مسلمانو یہ کیا وجہ ہے یہ ملک تو محمد عربی ﷺ کے غلاموں کی خاطر حاصل کیا گیا تھا کہ یہاں محمد عربی ﷺ کے غلام سکون کی زندگی بسر کریں گے اور ان کی عزتیں محفوظ ہوں گی کیا آپ جانتے ہیں کہ اس ملک پاکستان کو حاصل کرنے میں کتنے بھائیوں اور کتنی بہنوں کا خون شامل ہے کیا آپ کو علم نہیں کہ کتنی بہنوں کی عصمتیں اسی زمین پر لوٹی گئیں کتنی بہنوں نے اپنی جان سے کھیل کر اپنے غیور بھائیوں کا ساتھ دیا یہ سب کچھ کیوں اور کس لئے ہوا۔ کیا یہ محمد ﷺ کی ناموس و عزت کی خاطر نہیں تھا؟

کیا یہ ملک محمد ﷺ کی عزت ناموس اور اس کے غلاموں کے لئے نہیں تھا اگر یہ ملک اسی لئے لیا گیا تھا تو پھر کیا وجہ ہے آج ہم اتنے بے حس کیوں ہیں۔ کل مسلمان کی ایک بچی کے خلاف بات سننا گوارہ نہیں کرتے تھے مگر آج باغی گروپ کے چیلے محمد ﷺ کی لخت جگر کو معاف نہیں کرتے میرے مدنی کی لخت جگر حضرت فاطمہ پر بکواس کرتے پھرتے ہیں جو میرا قلم لکھنے سے بھی قاصر ہے میرا ضمیر بھی مجھے اجازت نہیں دیتا کہ میں وہ الفاظ تحریر کروں جو باغی رسول ﷺ نے لکھے ہیں ہمارا ان کے خلاف کوئی قدم اٹھانا تو دور کی بات ہے ہمارا تو یہ حال ہے کہ لینا۔ دین کھانا پینا۔ اٹھنا۔ بیٹھنا۔ سونا۔ جاگنا انہیں کے ساتھ ہے کاش ہم مر جاتے اس سے تو موت بہتر تھی مگر اب بھی اگر چاہتے ہیں کہ قیامت کے دن حضور ﷺ کی کالی کملی کا سایہ نصیب ہو جائے۔ اور قیامت کے دن حضور ﷺ کے دربار اور خدا تعالیٰ کی عدالت میں سرخرو ہو جائیں تو پھر آؤ ہم سب مل کر عزم کریں کہ ہم فتنہ قادیانیت کا خاتمہ کر کے دم لیں گے اس باطل فتنہ کی سازش سے اپنے مسلمان بھائیوں کو بھی محفوظ رکھیں گے مگر افسوس کٹ گئی عمر یہ ملال میں دیکھا نہ خواب میں بھی جو کچھ تھا خیال میں مگر آپ آپ اس شعر کا الٹ کر دیکھئے آپ باغی رسول کی بھڑکتی ہوئی آگ کو بجھانے میں ہمارا ساتھ دیں۔

میری طلبہ اور طالبات سے گزارش ہے کہ وہ ہمارا ساتھ دیں جمعیت طلبہ ختم نبوت کا کارکن بن کر مجاہد بن کر ختم نبوت

کا ثبوت دیں ہو سکتا یہی عمل ہمارے لئے راہ نجات بن جائے اور ہم آخرت کی گرمی سے محفوظ رہیں۔ اور حضورؐ کی کالی کملی کا ٹھنڈا سایہ مل جائے۔

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

روحانی سکون ملتا ہے

محمد یوسف لالی سرگودھا

ہفتہ وار ختم نبوت سے روحانی سکون ملتا ہے اور رب العزت نے پرچہ کو جس قبولیت سے نوازا ہے اس پر جتنا شکر کیا جائے کم ہے۔

خدا ترقی نصیب کریں

محمد یونس طارق بہاول پور

ہفتہ وار انٹرنیشنل ختم نبوت کو خدا تعالیٰ ترقی دیں اس کی ترقی سے قادیانیت کی موت واقع ہوگی اور ہم سب کی دین و دنیا میں حفاظت فرمائیں۔

محبوب رسالہ

غلام حسین شجاع آباد

اس وقت انٹرنیشنل ہفت روزہ ختم نبوت میرے سامنے ہے اپنے اس محبوب رسالہ کو پڑھ کر بہت خوش ہوں ہمارے اکابر ایک ایک کر کے اس دنیا سے رخصت ہو گئے لگن کی نعمتیں اور دعائیں رنگ لائیں عالم اسلام کا بچہ بچہ اس رسالہ سے اور اس مخلص جماعت سے محبت کرتا ہوا نظر آتا ہے ہماری دعا ہے کہ خداوند کائنات ہمارے اس محبوب جریدہ کو روز افزوں ترقی نصیب کرے۔

خدا کرے ایسا ہو جائے

عبد الخالق پٹھان جامع مسجد میانوالی

السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ میں باقاعدہ سے رسالہ کا مطالعہ کرتا ہوں میں رسالے کو مزے سے پڑھتا ہوں یہ رسالہ بہت چھوٹا ہے یہ تو میں ایک دن میں مطالعہ کر لیتا ہوں باقی چھ دنوں کا کوئی حل آپ کریں اس رسالے کا صفحہ کم از کم سو ہونا چاہیے تاکہ آدمی پورا ہفتہ اس کو پڑھے۔ میں نے شیزان کا مکمل بائیکاٹ کر دیا ہے اور میں دوسرے دوستوں کو بھی روکتا ہوں یہ اس رسالہ کی برکت ہے اللہ تعالیٰ اس رسالے کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین میں نے اور میرے دوستوں نے شیزان سے مکمل بائیکاٹ کر لیا ہے ہم نے یہ عہد کر لیا ہے کہ ہم شیزان کو کبھی نہیں استعمال کریں گے۔

ایک انوکھا واقعہ

محمد امین بلوچ تفتان بلوچستان

مولانا محمد قاسم صاحب ہمارے یہاں ایک معزز دکان دار ہیں اور ختم نبوت کے شیدائی ہیں دوکان سائن بورڈ پر ختم نبوت جنرل سٹور لکھا ہوا ہے گزشتہ دنوں مولانا صاحب کی دکان پر ایک چور نے کئی ہزار روپیہ کا کپڑا چوری کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر حلال کی کمائی تھی تو مال مل جائے گا اگر حرام کمائی تھی تو الحمد للہ اچھا ہوا مگر ہم اہل تفتان نے حیران ہوئے کہ صبح ہوتے ہی چور کا نہ صرف پتہ چل گیا بلکہ چوری کیا ہوا مال بھی برآمد ہو گیا یہ تفتان شہر جو بارڈر پاک ایران پر واقع ہے یہ سب مولانا صاحب کی اخلاص ختم نبوت سے بے انتہا عشق و محبت تھا کہ نہ مولانا صاحب نے رپورٹ درج کی تھی نہ دوڑ دھوپ کی تھی۔

حیات مانک

● مجاہد ختم نبوت الحاج غازی غلام مصطفےٰ مانک کی زندگی کے ایمان پرور واقعات جنہوں نے ایک گستاخ رسول قادیانی مردود کو جہنم واصل کیا تھا اور اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔

● ملک کے نامور ادیب گولڈ میڈلسٹ واقف محمد کمال صاحب کے قلم نے عشق و محبت کی اس داستان کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

● کتاب ایک مرتبہ شروع کر لی جائے تو پھر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا ہر مجاہد ختم نبوت کے گھر میں اس کتاب کا ہونا لازمی ہے۔

● کتاب کے شروع میں حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب مدظلہ کے حرف آغاز نے اس کی اہمیت و افادیت میں مزید اضافہ کیا ہے۔

● ۴۸ صفحہ کا یہ کتابچہ آفسٹ پیپر پر شائع ہوا ہے۔ خوبصورت دیدہ زیب ٹائٹل

● ۵ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر یہ کتابچہ درج ذیل ایڈریس سے منگوایا جا سکتا ہے

مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ ملتان
پاکستان فون ۴۰۹۷۸

مرتب: سہیل باوا

نونہالانِ ختمِ نبوت

بچے، بچیوں اور طلبا وطالبات کا صفحہ

شرک کا مرض

محمد نسیم خان، شورکوٹ

شرک کے مختلف اسباب ہوتے ہیں جن کا انحصار شرک کرنے والے کی نیت پر ہوتا ہے ایک شرک تو یہ ہے کہ کھلم کھلا کہہ دیا جائے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور بھی برابر کے شریک ہیں۔

دوسرا شرک یہ ہے کہ آدمی زبان سے یہ تسلیم نہ کرے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی برابر کا شریک بھی ہو سکتا ہے لیکن مخلوق کو وسیلہ قرار دے کر اس حد تک بڑھ جائے کہ جو محبت اللہ تعالیٰ کے لیے وقف ہونی چاہیے تھی وہ اس کے لیے وقف کر دے۔ یہ غیر محسوس شرک نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے اس کے جواز کے حوالے اللہ تعالیٰ کے نام سے ہی پیش کیے جاتے ہیں اس لیے اس کا تدارک بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہ روحانیت کے لیے ملاوٹی غذا ہے۔ جو نس نس میں روگ پیدا کرتی ہے لیکن مرض کا احساس نہیں ہونے دیتی۔ سورۃ الزمر میں اس کا واضح بیان ہے۔

ترجمہ: "جان لو کہ اللہ کے لیے خالص دین ہے جنہوں نے اللہ سے الگ کارساز ٹھہرا لیے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم ان کی صرف اس لیے عبادت کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیں، اللہ تعالیٰ ان کے درمیان اس کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

مرزا قادیانی کی موت

مرسلہ: عبدالمنان چانڈیو، وارہ

مرزا قادیانی کی موت لاہور میں ۱۹۰۸ء بمطابق ۱۳۲۶ھ کو ہیضہ کے مرض میں ہوئی۔ برانڈرتھ روڈ لاہور کی ایک بلڈنگ میں اپنے پاخانے میں اوندھے منہ گرا۔ اور اس طرح یہ شیطانی گرو گنگھالی ہو کے جہنم روانہ ہوا۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ ہیضہ سے کیسی موت؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ گندی موت مرزا نے اپنے لیے خود تجویز کی تھی ملاحظہ ہو۔ مرزا قادیانی نے ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء کو ایک اشتہار بعنوان "مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ" شائع کیا تھا جس میں یہ اعلان کیا تھا کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو میری موت طاعون و ہیضہ سے ہو، اگر مولوی ثناء اللہ جھوٹا ہے تو ایسی موت اس کی ہو وغیرہ وغیرہ۔

پھر کیا ہوا۔ کالرا سے خود مسیحا مر گیا۔ کالرا کا مطلب ہے ہیضہ۔ یہ انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ اور ہاں سنیئے مرزا قادیانی کے آخری لفظ یہ تھے۔ "مجھے وبائی ہیضہ ہو گیا ہے"، جب مرا تو اس کے مریدوں نے اس کو دجال کے گدھے پر لادا، اور قادیان لے گئے۔ قادیانی ریل گاڑی کو دجال کا گدھا کہتے ہیں گدھا دجال کا اور اس پر نعش مرزا قادیانی کی۔ کیا ہی عجیب معقول ہے

بے نمازی کیلئے عذابات

- اس کے نیک کاموں کا اجر ہٹا دیا جاتا ہے۔
- اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔
- نیک بندوں کی دعاؤں میں اس کا استحقاق نہیں رہتا۔

موت کے وقت کے تین عذاب:

- ذلت سے مرتا ہے۔
- بھوکا مرتا ہے۔
- پیاس کی شدت میں موت آتی ہے چاہے پورا سمندر پانی کا پی لے تو بھی پیاس نہیں بجھتی۔

قبر کے تین عذاب:

- اس پر قبر اتنی تنگ ہو جاتی ہے کہ پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں۔
- اس کی قبر میں آگ جلا دی جاتی ہے۔
- قبر میں ایک سانپ اس پر ایسی شکل کا مسلط کر دیا جاتا ہے جس کی آنکھیں آگ کی ہوتی ہیں۔ اور ناخن لوہے کے اتنے لمبے ہوتے ہیں ایک دن پورا چل کر اس ناخن کے اختتام تک نہ پہنچا جائے اس کی آواز بجلی کی کڑک کی طرح ہوتی ہے اور وہ یہ کہتا ہے کہ مجھے تجھ پر میرے رب نے مسلط کیا ہے کہ تجھے صبح کی نماز ضائع کرنے کی وجہ سے آفتاب کے نکلنے تک مارے جاؤں۔ اور ظہر کی نماز قضا (ضائع) کرنے کی وجہ سے عصر تک، اور عصر کی نماز ضائع کرنے سے شام تک اور شام کی نماز ضائع کرنے کی وجہ سے عشاء تک اور عشاء کی نماز قضا کرنے کی وجہ سے صبح تک مارے جاؤں اور جب وہ ایک دفعہ اس کو ایک مرتبہ مارتا ہے تو مردہ ستر ہاتھ زمین میں دھنس جاتا ہے۔ اور اس کو قیامت تک عذاب ہوتا رہے گا۔

قبر کے نکلنے کے بعد تین عذاب:

- اس کا حساب سختی سے کیا جائے گا۔

- حق تعالیٰ شانہ کا اس پر غصہ ہوگا۔
- جہنم میں داخل کردیا جائے گا۔

یہ کل پندرہ چودہ ہو بھی سکتا ہے جو رہ گیا رہ گئی ہو۔ اور ایک روایت یہ بھی ہے کہ اس کے چہرے پر تین سطریں لکھی ہوئی ہوں گی۔

- پہلی سطر اللہ کے حق کو ضائع کرنے پر۔
- دوسری سطر اللہ کے غصے کے ساتھ مخصوص۔
- تیسری سطر جیسا کہ تونے اللہ کے حق کو ضائع کیا آج تو اللہ کی رحمت سے مایوس ہے۔

(تبلیغی نصاب : از حضرت مولانا محمد زکریا صاحب)

اقوال زریں

منزہ تبسم ، منڈیکے گورایہ سیالکوٹ

- تینوں کو حاصل کرو : علم ، اخلاق ، شرافت۔
- تینوں پر ایمان رکھو : توحید، رسالت ، جزا و سزا۔
- تینوں کو یاد رکھو : موت ، احسان ، نصیحت۔
- تینوں کو عزیز رکھو : ایمان ، سچائی ، نیکی۔

حضورؐ کی گھر میں تقسیم اوقات

حافظ محمد صابر صفدر ——— سرگودھا

مکان کے اندر کے وقت کو تین حصوں میں تقسیم فرماتے تھے۔ (۱) عبادت کے لئے (۲) گھر والوں کے کام کاج بات چیت ، ہنسنے بولنے کے لئے (۳) آرام کے لئے پھر آرام کے وقت میں سے بھی ایک حصہ امت کے کاموں کے لئے وقف کر دیتے جس کی صورت یہ تھی کہ حضورؐ خواص کو باریابی کا موقع دیتے اور پھر خواص کے ذریعے عوام تک فیوض اور تعلیمات پہنچاتے یہ خواص وہ ہوتے جن سے دینی یا دنیوی ضرورتوں میں سے کسی چیز کو مخفی نہ رکھا جاتا

حنفی اسلامی کیسٹ ہاؤس خانپور کی طرف سے علمی دنیا کے نام

دو انمول تحفے

بصد مسرت اعلان کیا جاتا ہے کہ حنفی اسلامی کیسٹ ہاؤس ٹرنک بازار خانپور جو عرصہ چار سال سے اندرون و بیرون ممالک میں مشاہیر علماء کے دیوبند کی نادر و نایاب تقاریر و معروف قراء حضرات و نامور شعراء کرام کے کیسٹ ہر خاص و عام تک پہنچا کر اپنے دینی مذہبی فریضہ کی انجام دہی کررہا ہے۔ اس کے بعد دو انمول تحفے ادارہ اپنے کرم فرماؤں کے نام پیش کررہا ہے۔

- قائد اہلسنت خطیب العصر حضرت مولانا محمد عبد الشکور صاحب دین پوری رحمۃ اللہ علیہ۔

صدر مجلس علماء و اہل سنت پاکستان کی مرتب کردہ ایک تاریخی منفرد اور نرالے انداز میں زندگی کی آخری کتاب

بعنوان : آخرت کی کہانی ، انسان کی زبانی

مختصر سوانح عمری حضرت مرحوم و مقصود

ہدیہ صرف ۸/- روپے

حضرت دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کی بچاس سے زائد تقاریر کے کیسٹ بھی دستیاب ہیں۔

- خطیب حرم مدرس کعبۃ اللہ ترجمان احناف فضیلۃ الشیخ

حضرت مولانا **السید محمد مکی حجازی صاحب**

کے کامیاب دورۂ افریقہ کی دو اہم تقاریر اور کعبۃ اللہ کی پانچ اہم تقریریں درج ذیل ہیں۔

اسلام میں عورت کا مقام	افریقہ	۵-۵-۸۴	۹۰ م
سراجاً منیراً ، سیرت النبیؐ	〃	۲-۵-۸۴	۹۰ م
آخرت میں نجات کس عقیدہ پر ہوگی	کعبۃ اللہ	۱۵-۸-۸۷	۶۰ م
عظمت قرآن وجمع تدوین قرآن	〃	۱۸-۸-۸۷	۶۰ م
حضرت عمرؓ کا قبول اسلام	〃	۱۹-۴-۸۴	۶۰ م
شانِ نبوت حقیقت معجزہ	〃	۶-۴-۸۴	۶۰ م
ارکانِ حج ادا کرنے کا صحیح طریقہ	〃	۲۸-۷-۸۷	۶۰ م

نوٹ : علمائے دیوبند کی تقاریر کی تفصیل فہرست حصہ اوّل صفحہ ۵ پر مشتمل منگوانے کے لیے چار ۴/- روپے ارسال کریں۔

ریٹ کیسٹ : مکمل سات کیسٹ سماٹ کمپنی ۱۹۵/- ، مکمل سیٹ آشی کمپنی ۱۶۰/-
مکمل سیٹ عام کیسٹ ۱۲۰/- روپے

خصوصی رعایت : مولانا مکی کا مکمل سیٹ منگوانے پر ڈاک خرچ ، پیکنگ اور فہرست بذمہ ادارہ ہوگا۔

پتہ : عبداللطیف مغل منیجر حنفی اسلامی کیسٹ ہاؤس
ٹرنک بازار خانپور ضلع رحیم یار خان۔

اخبار ختم نبوت

وفاقی حکومت کے نام ٹیلی گرام

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ تحفظ ختم نبوت کے کارکنوں کی منسلک اشاعت کے مطابق قادیانی فرقہ کے لوگوں نے اوجڑی کیمپ کے دھماکے سے دو روز قبل اپنے بیوی بچے اسلام آباد راولپنڈی کے علاقہ سے نکال لیے تھے اور دھماکے کے بعد قادیانی فرقہ مسلسل یہ پروپگنڈہ اپنے جرائد اور پمفلٹ کے ذریعہ کرنے میں مصروف ہے کہ سانحہ اوجڑی کیمپ مسلمانوں کے لیے عبرت ناک عذاب الٰہی ہے جو مسلمانوں پر اسی لیے نازل ہوا کہ انہوں نے قادیانی عبادت گاہوں واقع اسلام آباد اور راولپنڈی پر سے دھماکے سے دو روز قبل کلمہ طیبہ مٹانے کی جرأت کی تھی۔

گزارش ہے کہ تحقیقاتی ٹیم کو حکم دیا جائے کہ وہ قادیانی فوجی افسروں کو شامل تفتیش کریں اور قادیانیوں کو سختی کے ساتھ اس شرانگیز پروپگنڈہ سے متنبہ کیا جائے جس کے مطابق وہ اپنے خود ساختہ دھماکہ اوجڑی کیمپ کو عذاب الٰہی بنا کر مسلمانوں کے جذبات مجروح کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں قادیانی جریدہ "لاہور" کا تراشا منسلک ہے جو اس شرانگیز پروپگنڈہ کی معمولی مثال ہے۔

ناہید جہاں لودھی
صدر خواتین عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
ماڈل ٹاؤن لاہور۔

ہم قادیانی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں گے

سرگودھا کے عوام کا عہد

مورخہ ۶ مئی کو زیر اہتمام شبان ختم نبوت ایک افطار پارٹی کورٹ فرید روڈ اقبال کالونی دی گئی۔ شیزان کا مکمل بائیکاٹ کیا گیا اور مرزائیت کی چالاکیوں اور ... مکاریوں کو بے نقاب کیا گیا اور شبان کے جیالے نوجوانوں نے اور مولانا محمد اکرم طوفانی نے مرزائیوں، شیزان اور دیگر اشیاء کا بائیکاٹ کرنے پر زور دیا اور لوگوں نے وعدہ کیا کہ ہم آئندہ مرزائیوں اور ان کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں گے اور شبان ختم نبوت کے مجاہد عبدالرزاق کے ایک ننھے منے بچے جس کی عمر ابھی تقریباً ۵ سال ہوگی ختم نبوت پر تقریر کی اور لوگوں سے وعدہ لیا کہ ہم آئندہ شیزان اور دیگر مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں گے اور سرگودھا شہر اور گاؤں میں بھی شبان ختم نبوت کے جیالے مجاہدوں کا شیزان اور دیگر اشیاء پر مکمل کنٹرول ہے اور شاہینوں کے شہر سرگودھا میں شاہین ختم نبوت مولانا محمد اکرم طوفانی کے ہوتے ہوئے کنٹرول کیسے نہیں ہو سکتا اور افطاری کے بعد مولانا محمد اکرم طوفانی نے ایک کمیٹی تشکیل دی۔ طارق آباد کچی آبادی بستی سرگودھا کے نوجوان کمیٹی کا قیام۔ صدر چوہدری محمد انور، نائب صدر محمد اقبال، جنرل سیکرٹری سرفراز خان دلبر، جائنٹ سیکرٹری ساجد اقبال، پریس سیکرٹری محمد اشرف، خزانچی حافظ محمد سرفراز اور جناب سرپرست اعلیٰ ملک فتح خان اعوان۔ یہ کمیٹی شبان ختم نبوت انشاء اللہ تعالیٰ مالی اور جانی قربانی دینے سے کسی قسم کی دریغ نہیں کرے گی۔ کچھ عرصہ پہلے بمقام چک نمبر ۷۸ الف جنوبی سرگودھا میں تشکیل کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ صدر جاوید اقبال ایڈووکیٹ، نائب صدر راجہ ارشد حسین، جنرل سیکرٹری بشیر احمد، جائنٹ سیکرٹری محمد اکبر، پریس سیکرٹری محمد الیاس، خزانچی محمد الطاف۔ اس کمیٹی کے سرپرست جناب ملک سرفراز خان اعوان ہیں۔ مجلس کے ساتھ ہر قسم کی قربانی کے لیے تعاون کرے گی۔

سانگلہ ہل میں قادیانی تبلیغ بند کی جائے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شاہ کوٹ کے صدر حافظ محمد سعید صاحب نے اپنے ایک بیان میں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سانگلہ ہل میں قادیانی تبلیغ کو بند کیا جائے انھوں نے کہا کہ سانگلہ ہل میں قادیانی سرعام تبلیغ کرتے ہیں اپنی عبادت گاہ میں اذانیں دیتے ہیں اور اپنی رہائش گاہوں اور عبادت گاہوں پر کلمہ طیبہ تحریر کر رکھا ہے جو کہ سراسر صدارتی آرڈیننس کی خلاف ورزی اور شعائر اسلام سے مذاق ہے۔ انھوں نے ایس پی شیخوپورہ سے مطالبہ کیا ہے کہ قادیانیوں کی ان خلاف اسلام سرگرمیوں کا سختی سے نوٹس لیں ورنہ حالات کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ اور قادیانیوں پر ہوگی۔

شبان ختم نبوت سرگودھا حلقہ لکڑ منڈی کے انتخابات

شبان ختم نبوت سرگودھا حلقہ لکڑ منڈی کا ایک اہم اجلاس ہوا جس میں ۵۰ سے زائد شبان نے شرکت کی۔ اجلاس میں سالانہ انتخاب ہوا۔ مندرجہ عہدہ دار منتخب ہوئے۔ سرپرست اعلیٰ چوہدری محمد شریف، نائب سرپرست اعلیٰ محمد دین، صدر محمد شفیق، نائب صدر حافظ عبدالرحمٰن، جنرل سیکرٹری محمد جمیل بلوچ، جوائنٹ

سیکرٹری چوہدری محمد اعجاز، فاضل مراد علی، نشرواشاعت خورشید احمد، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی شبان ختم نبوت سرگودھا کے صدر محمد یونس طوبی نے کہا، مرزائیت ایک ناسور ہے جس سے مسلمانوں کو بچنا چاہئے۔ آخر میں جناب صوفی جمال دین مرکزی نائب سرپرست اعلیٰ نے شبان سے کہا کہ شیزان کا مکمل بائیکاٹ کریں، اور مرزائی ڈاکٹروں سے ادویات خریدنا چھوڑ دیں تاکہ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے راضی ہو جائیں۔

عباس چوک بھکر مرزائیت سے پاک ہوگیا

عباس چوک بھکر میں اہم تجارتی چوک ہے یہاں بشیر اور نذیر دو مرزائیوں نے رانا عباس سے دکان کرایہ پہ لے کر کپڑے کی دکان کی آڑ میں ارتداد کا اڈا بنایا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع بھکر کے راہنما ڈاکٹر دینہ محمد فریدی کے توجہ دلانے پر علاقہ میں ہلچل مچ گئی۔ مولوی محمد علی نے رانا عباس سے ملاقات کرکے صورت حال سمجھائی رانا عباس نے ان مرزائیوں کو دکان خالی کرنے کا نوٹس دے دیا۔ جب انہوں نے پوچھا کہ ہماری غلطی کیا ہے تو رانا عباس نے جرأت ایمانی سے جواب دیا کہ تمہاری سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ تم مرزائی ہو۔ لہٰذا میری دکان فوراً خالی کر دو۔ یہ سن کر ان مرزائیوں نے دکان خالی کر دی۔ ختم نبوت ضلع بھکر کے کارکنوں نے رانا عباس کی اس جرأت ایمانی پہ مبارکباد پیش کی اور بھکر میں ڈسٹرکٹ کونسل اور بلدیہ بھکر سے بھی اپیل کی کہ مرزائیت کی بنا پر باہر سے آئے ہوئے ان مرزائیوں سے دکانوں کو خالی کرایا جائے۔

وہاڑی میں امتناع قادیانیت آرڈیننس پر عملدرآمد کا آغاز

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت وہاڑی کی کوششوں سے مقامی انتظامیہ نے قادیانی آرڈیننس پر عملدرآمد کا آغاز کر دیا ہے اس سلسلہ میں ڈی سی صاحب اور اے سی صاحب کے حکم سے سٹی مجسٹریٹ احسان الحق نے قادیانیوں کے مکانات وغیرہ پر لکھے گئے کلمہ طیبہ اور آیت شریفہ کو وہاں سے ہٹا کر ان کا تقدس بحال کر دیا ہے۔ مقامی عالمی مبلغین ختم نبوت نے وہاڑی کی انتظامیہ کا اس امر پر شکریہ ادا کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ قادیانی لٹریچر تقسیم کنندہ کو جلد گرفتار کرکے لٹریچر کو تلف کیا جائے۔ قادیانی عبادت گاہ کا مسجد کی طرز پر بنائے گئے محراب کو توڑ کر قانون کا تحفظ کیا جائے تاکہ نقض امن کا اندیشہ ختم ہو اور ماحول پرسکون رہے۔ نیز چک ۱۶۲ - W B وہاڑی میں بھی واقع مرزائی پرے کلمہ طیبہ اور آیت شریفہ کو ہٹا دیا گیا ہے۔

اسکول میں مسلمان ہیڈ ماسٹر کا تقرر عمل میں لایا جائے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے صوبائی وزیر تعلیم اور سیکرٹری تعلیم پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی اسکول ربوہ میں فوری طور پر گریڈ ۱۸ کے مسلمان ہیڈ ماسٹر کو فوری طور پر تعینات کیا جائے اور اس اسکول میں قادیانی غیر مسلموں کا عمل دخل بند کیا جائے۔ جبکہ اسکول میں دو ہزار کے قریب طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں نئے قواعد کے مطابق اس اسکول میں گریڈ ۱۸ کا ہیڈ ماسٹر تعینات ہوگا۔ مقام افسوس ہے کہ سیکرٹری تعلیم اور ڈی پی آئی سکولز پنجاب نیا ہیڈ ماسٹر تعینات نہیں کر رہے ہیں۔ جن کی وجہ سے اسکول میں پڑھائی کا نظام متاثر ہو رہا ہے اور اساتذہ میں بھی ہم آہنگی کا فقدان ہے کیونکہ موجودہ ہیڈ ماسٹر قادیانیوں کو یوم والدین کی آڑ میں سکول میں مداخلت کر رہے ہیں جس کی فوری روک تھام کی جانی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول میں مسجد ویران پڑی ہے وضو کے لیے پانی کا انتظام نہیں ہے اور نا ہی چٹائیاں موجود ہیں اور مسجد کی مرمت بھی نہیں کرائی گئی جبکہ اسکول میں ۲۹ اساتذہ مسلمان اور طلباء چار سو سے زائد مسلمان ہیں۔

چونڈہ میں شیزان کیخلاف مہم

گزشتہ جمعہ جامع مسجد شاہ فیصل شہید چونڈہ میں عظیم الشان اجتماع سے خطیب جامع مسجد قاری محمد انور نے عوام پر زور دیا ہے کہ شیزان اور دیگر شیزان مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں اور غیرت ایمانی کا ثبوت دیں۔ عوام نے ہاتھ اٹھا کر عہد کیا کہ وہ آئندہ شیزان کی ہر قسم کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں گے۔ نیز چونڈہ کے ختم نبوت یوتھ فورس کے ارکان کی مخلص جدوجہد سے کئی ایجنسی ہولڈرز نے شیزان بوتل کا پانی بند کر دیا ہے۔

باغ آزاد کشمیر میں مرکزی رہنما درسگاہ کا قیام

خطہ آزاد کشمیر میں اپنی نوعیت کا پہلا اسلامی مرکز اقیام عمل میں لایا گیا۔ ادارہ کے بانیوں نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ یہ ادارہ ایک منفرد حیثیت کا حامل ہوگا جس میں جدید، قدیم دونوں علوم پڑھانے کا انتظام ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ ادارہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے سلسلے میں بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔

اخبار ختم نبوت

سی آئی اے اسٹاف اور قادیانی ڈی ایس پی کو تبدیل کیا جائے

فیصل آباد: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے وفاقی وزارت داخلہ اور انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ فیصل آباد شہر اور ضلع میں امتناع قادیانیت آرڈیننس کی خلاف ورزی اور قادیانی غیر مسلموں کی بڑھتی ہوئی اشتعال انگیز سرگرمیوں کے پیش نظر سی آئی اے سٹاف اور پیپلز کالونی سرکل کے دونوں قادیانی ڈی ایس پی کو فوری طور پر تبدیل کیا جائے۔ اور گزشتہ جمعہ کے اجتماعات میں لاکھوں نمازیوں کی طرف سے اس سلسلہ میں منظور شدہ قرار دادوں پر فوری کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب سے یہ دو قادیانی افسر پیپلز کالونی کے علاقہ میں تعینات ہوئے ہیں اور جب سے مقامی اور بیرونی قادیانی جماعت کے ارکان اور خدام اور احمدیہ کے نوجوانوں کی غیر قانونی سرگرمیاں بہت بڑھ گئی ہیں اور ہر وقت شہر کے علاقوں میں اسلحہ سمیت موٹر سائیکلوں پر گھومتے پھرتے ہیں۔ غیر قانونی اجتماعات اور تبلیغ کرتے ہیں ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے کافی عرصہ سے مسلمانوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ اور اندر ہی اندر لاوا پک رہا ہے اگر حکومت نے فوری کارروائی نہ کی تو کسی وقت بھی حالات قابو سے باہر ہو سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے ۱۹ فروری کو پیپلز کالونی نمبر ۲ کی کوٹھی نمبر ۸۹ میں کھلم کھلا سیرت کانفرنس کی اور قادیانیت کی تبلیغ کی کوئی پرچہ درج نہیں ہوا۔ اسی طرح مکان نمبر ۶۱۳ بی پیپلز کالونی نزد رحمانی مسجد میں غیر قانونی اجتماع اور تبلیغ کی جاتی ہے اس کے علاوہ حسن آباد میں کوٹھے والی گراؤنڈ میں شارع اور لاؤڈ سپیکر میگا فون پر تبلیغ کی جاتی ہے۔ یہ دونوں قادیانی ڈی ایس پی اکثر موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ قادیانی غنڈے مسلمانوں پر پستول سے حملے کرتے ہیں۔ اب مسلمانوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے

مولانا اسلم قریشی کیس کے ملزم اعظم قادیانی کو عدالت نے مفرور قرار دے دیا

مولانا اسلم قریشی کیس کے ایک ملزم اور جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ کے امیر سابق ایم پی اے اعظم قادیانی کے کیس کا فیصلہ سناتے ہوئے سینئر سول جج ڈسکہ جناب اسعد رضا نے اعظم قادیانی کو مفرور قرار دے کر اس کے دائمی وارنٹ گرفتاری تھانہ شہر یال بھیج دیے ہیں۔ فاضل جج نے کہا کہ اعظم قادیانی جب کبھی بھی پاکستان کی حدود میں آئے اس کو گرفتار کر کے عدالت ہذا میں پیش کیا جائے۔ یاد رہے کہ اعظم قادیانی جس کو تین مرتبہ ۲۹۸ سی کے تحت گرفتار کیا گیا اس نے نہ صرف صدارتی آرڈیننس کی بار بار خلاف ورزی کرنے کا برملا اظہار کیا بلکہ صدارتی آرڈیننس کو حقوق انسانی کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ صدر ضیاء الحق نے یہ آرڈیننس جاری کر کے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے اور میں اس آرڈیننس کو نہیں مانتا۔ جب اعظم قادیانی کو مولانا اسلم قریشی کیس میں ضلعی امیر جماعت احمدیہ وخدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ کے سرپرست ہونے کی حیثیت سے مولانا اسلم قریشی کیس کی تحقیقات کرنے والے ڈی ایس پی محمد بخش گوڑھا نے شامل تفتیش کیا تو وہ راتوں رات غائب ہو گیا۔ کیس کے مدعی ختم نبوت یوتھ فورس پاکستان کے مرکزی صدر صاحبزادہ عثمان منیر نے جب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے جنرل سیکرٹری مولانا عزیز الرحمان جالندھری سے رابطہ کیا تو انہوں نے ہوم سیکرٹری اور وزیر مذہبی امور کو اس سلسلے سے آگاہ کیا۔ حاجی عبیر ترین نے مولانا اسلم قریشی کیس کی انکوائری ٹیم کے انچارج ڈی آئی جی گوجرانوالہ چوہدری امین کو بلا کر مولانا عزیز الرحمن نے اسلام آباد میں ملاقات کروائی تو ڈی آئی جی چوہدری امین نے کہا کہ اعظم قادیانی ملک سے فرار ہو گیا تو سمجھ لینا کہ ہم نے یا حکومت نے بھجوایا ہے جبکہ اس کے باوجود اعظم قادیانی اپنے آقا اور اسلم قریشی کیس کے سب سے بڑے مجرم مرزا طاہر کے پاس لندن پہنچ گیا۔ اعظم قادیانی کے تین ساتھیوں محمد اسحاق، محمد شریف اور محمد صدیق کو پانچ ہزار دو ہزار دو ہزار بالترتیب جرمانہ کی سزا سنائی جبکہ ۸۵/۸۶ کی کارروائی کے احکام تحصیلدار ڈسکہ کے پاس پہلے ہی پہنچ چکے ہیں۔

روڈہ خوشاب میں دو قادیانیوں کا قبول اسلام

جناب نصر اللہ خان ولد گل جہان قوم ورک، اور غلام عباس ولد محمد رمضان قوم ورک۔ ان دونوں حضرات نے جناب ولی اللہ خان صاحب کی کوشش سے مرزائیت کو چھوڑ کر اسلام قبول کیا ہے ہم اہلیان روڈہ خاص کر ملک محمد اعظم، ولی اللہ خان، حافظ دلاور حسین، غلام عباس اور نصر اللہ خان کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ثابت قدم رکھے۔ آمین۔

غیر قانونی پمفلٹ شائع کرنے پر مرزا منصور اور دوسرے قادیانی لیڈروں پر مقدمہ چلایا جائے۔ مولوی فقیر محمد کا مطالبہ

فیصل آباد: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سانحہ راولپنڈی اسلام آباد کی آڑ میں ربوہ کی قادیانی جماعت نے کہا "عبرت حاصل کیجئے کیا یہی موقع ہے" ایک پمفلٹ غیر قانونی شائع کرنے پر سرکردہ قادیانی لیڈروں مرزا منصور احمد ناظر اعلیٰ و قائمقام انجمن احمدیہ ربوہ، شفیع اشرف ناظر امور عامہ، حکیم خورشید احمد صدر عمومی ربوہ اور چوہدری حمید اللہ وکیل تحریک جدید مرکزی کے خلاف مقدمہ چلایا جائے اور دستور آئین کو چیلنج کرنے پر بغاوت کے الزام میں بھی مقدمہ درج کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اوجڑی کیمپ کے المناک سانحہ پر ساری قوم غم زدہ ہے اور دوسری طرف اس ناگہانی مصیبت پر قادیانی جماعت خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ربوہ، ملتان، اور دوسرے شہروں میں یوم تشکر منا رہی ہے اور اس سانحہ کو قادیانیوں کے خلاف قانون کی خلاف ورزی پر کی گئی کارروائی کا نتیجہ قرار دیتی ہے یہ عبرت نامہ انجمن آزادی ضمیر پاکستان کے نام پر قادیانی غیر مسلموں نے شائع کیا ہے جس میں تسلیم کیا گیا ہے کہ قادیانی آئین کی رو سے غیر مسلم سہی مگر ان کی عبادت گاہوں سے کلمہ طیبہ آیات قرآنی نہ ہٹائی جائیں۔ مولوی فقیر محمد نے کہا کہ ملک میں دوسری غیر مسلم اقلیتیں بھی موجود ہیں کیا وہ اسلامی معاشرہ، اسلامی شعائر یا اسلامی اصطلاحات استعمال کرتی ہیں ہرگز نہیں اسی طرح قادیانی غیر مسلموں کو بھی اسلامی شعائر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی انہوں نے حکومت سے کہا کہ قادیانی غیر مسلموں نے اوجڑی کیمپ کے سانحہ کے متاثرین کے لیے ایک لاکھ دو ہزار پونڈ کی امداد دی ہے اس کو فوراً واپس کر دیا جائے اور تحقیقات کرائی جائے۔ قادیانیوں نے انصار اللہ ماہنامہ میں لکھا ہے کہ سانحہ اسلام آباد راولپنڈی میں احمدی تجربہ ہیں احمدی تو پھر قادیانی کہاں چلے گئے تھے۔

اظہار تعزیت

منڈی بہاؤالدین (نمائندہ ختم نبوت) منڈی بہاؤالدین معروف صحافی راجہ محمد سرور، سماجی کارکن راجہ لیاقت علی کی والدہ ماجدہ قضاء الٰہی سے انتقال فرما گئیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں مولانا منظور الحق ایم اے، حافظ محمد نذیر، خواجہ رشید، قاری خلیل احمد آزاد، جاوید اقبال چغتائی، ختم نبوت یوتھ فورس کے ملک محمد یامین قادری، ملک مظہر محمود، اور انجمن سپاہ صحابہ کے کارکنوں، سیاسی و سماجی راہنماؤں نے مرحومہ کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے ان کی مغفرت کی دعا کی۔ جنازہ میں کثیر تعداد میں مسلمانوں نے شرکت کی۔

ہر مسلمان کو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنی چاہیئے

حضرت مولانا سید اسرار الحق شاہ کا خطاب

نیو مراد پور (نمائندہ خصوصی) مجلس تحفظ ختم نبوت نوشہرہ کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب نے علاقہ پڑھنڈ کے مرکزی مقام رولڑ (صدیق آباد) میں نماز عید کے عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنی چاہیئے۔ آپ کی محبت جان و مال اور اولاد سے بڑھ کر ہر مسلمان کے دل میں ہونی لازمی ہے۔ ملک کے کئی اعلیٰ مناصب پر قادیانی براجمان ہیں اور وہی اپنی پالیسیوں سے مسلمانوں کو آپس میں لڑا رہے ہیں۔ تخریب کاری، دہشت گردی اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ آپ نے سانحہ اوجڑی کیمپ پر گہرے رنج و غم کا اظہار فرمایا اور آپ نے فرمایا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت نوشہرہ کے ناظم نشر و اشاعت قاری شبیر محمد شاہ مدیر مدرسہ رحیمیہ مکی مسجد نیو مراد پور کو یکے بعد دیگرے قادیانیوں کے خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں مختلف طریقوں سے قادیانی اپنے عقائد کو ظاہر کرتے ہیں اور ایسے ہی خطوط گورنمنٹ ہائی اسکول شبیر پور میں ہیڈ ماسٹر کے نام پر بھی آئے ہیں۔ آپ نے مانسہرہ اور ہزارہ ڈویژن کے قادیانیوں کو خبردار کیا کہ آپ امتناع قادیانیت کے آرڈیننس پر عمل کریں ورنہ یہ چوہدری ایک نہ ایک دن نکل جائے گی۔ اگر آپ لوگ اپنے مذہب کو سچا سمجھتے ہیں اور اس کی تبلیغ کو ضروری خیال کرتے ہیں تو پھر خطوط کے نیچے اپنا نام اور پتہ بھی درج کر دیا کریں تاکہ آپ سے بات چیت ہو سکے آپ نے کہا کہ حکومت کی خفیہ ایجنسیوں کے نمائندوں کو قادیانیت کی اس خفیہ تبلیغ کا ضرور نوٹس لینا چاہیئے۔

راولپنڈی کے بعد اسلام آباد

رپورٹ: حافظ عبدالحمید شاہ کشمیر بالوی ۔ مرکزی رکن ختم نبوت یوتھ فورس

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں قادیانی مرزائیوں نے 3/7 F سے ختم نبوت یوتھ فورس کے جیالے کارکنوں نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ حضرت مولانا عبدالرؤف کی زیر قیادت گذشتہ دنوں راولپنڈی کی طرح اسلام آباد کی انتظامیہ کو بھی اس امر پر مجبور کر دیا کہ وہ قادیانی عبادت گاہ سے کلمہ طیبہ کو محفوظ کرے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جب سے صدر پاکستان نے قادیانیوں کو اسلامی شعائر کو اپنانے اور استعمال کرنے کی پابندی عائد کی ہے اس وقت سے لے کر اب تک قادیانی مسلسل پاکستان کی طرح اسلام آباد کے قادیانی بھی آئین پاکستان اور آئین اسلام کی خلاف ورزی کرتے آرہے ہیں۔ مگر ہماری حکومت نامعلوم وجوہات کی بنا پر خاموش ہے۔ اس سے قبل مولانا عبدالرؤف الازہری کے کہنے پر مقامی انتظامیہ قادیانی عبادت گاہ سے کلمہ طیبہ کو محفوظ کرتی اور خلاف ورزی کرنے والے قادیانیوں کو گرفتار کرتی آرہی ہے۔ مگر افسوس اس پر ہے کہ آیا انتظامیہ قادیانیوں کو گرفتار کرنے کے بعد رہا کیوں کرتی ہے؟ جبکہ انتظامیہ کو اس بات کا بھی علم ہوتا ہے کہ قادیانی دوبارہ قانون کی خلاف ورزی کریں گے۔ اب جبکہ ختم نبوت یوتھ فورس نے کلمہ طیبہ کو محفوظ کرنا چاہا تو انتظامیہ نے اپنے نمبر بنانے کے لئے ختم نبوت یوتھ فورس کے کارکنوں اور مولانا عبدالرؤف کی موجودگی میں کلمہ طیبہ اور دیگر قرآنی آیات کو محفوظ کیا، اور اسی موقع پر خلاف ورزی کرنے والے گیارہ قادیانیوں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ یہ بات ہماری عقل سے بالاتر ہے کہ آخر قادیانی ملکی و مذہبی قانون کی خلاف ورزی کیوں کرتے ہیں؟ قادیانیوں کی مسلسل قانون کی خلاف ورزیوں سے ہر پاکستانی یہ سوچنے اور کہنے پر مجبور نہیں ہو جاتا کہ قادیانی ہی ملک میں تخریب کاری کرتے اور کرواتے ہیں؟ ختم نبوت یوتھ فورس کے کارکنان اسلام آباد کے نئے اور موجودہ آئی۔جی صاحب سے یہ توقع کرتے ہیں کہ اب اسلام آباد کے قادیانیوں کو ملکی و مذہبی قانون کی خلاف ورزی نہ کرنے دیں گے۔

اسلام آباد ختم نبوت یوتھ فورس کے کنوینر حافظ محمود الحسن نے وفاقی دارالحکومت کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آبپارہ قادیانی دفتر سے بھی قرآنی آیات اور خانہ کعبہ کی مقدس تصویر جو مذکورہ دفتر میں آویزاں ہے کو محفوظ کرے۔ ختم نبوت یوتھ فورس کے مرکزی صدر صاحبزادہ سلمان نیر جو رمضان المبارک کے بعد اسلام آباد کا دورہ کرنے والے ہیں سے قبل ہی اسلام آباد کے قادیانیوں کو آئین پاکستان کا پابند بنایا جائے تا کہ حالات پرامن رہیں کیونکہ قادیانی کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ قانون کی خلاف ورزی کر کے ملکی حالات کو خراب کرے۔ قادیانیوں کی آئے روز مذہب اسلام کی توہین کرنا ملک دشمنی اور اسلام دشمنی کا زندہ ثبوت ہے۔

بقیہ: .... پیر خورشید احمد

فرماتے۔ آپ جمعیت العلمائے اسلام کے مرکزی اکابرین اور سرپرستوں میں سے تھے اور آپ سیاسی طور پر جمعیت کی حمایت فرماتے تھے۔ چنانچہ سابقہ انتخابات میں جمعیت علمائے اسلام کے شدید اصرار پر آپؒ نے جمعیت کے ٹکٹ پر انتخابات میں حصہ لیا۔ لیکن شدید ترین انتخابی دھاندلی کی وجہ سے کامیاب نہ ہو سکے آخری عمر میں آپ علیل تھے اتفاق کی بات ہے کہ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ حضرت مدنیؒ کا وصال جمادی الاول میں ہوا اور حضرت خورشید احمد شاہ کا وصال بھی ماہ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ کی دس تاریخ کو بوقت صبح چار بجے ہوا۔ مرحوم ایک سو بیس سال کی عمر میں داعی اجل کو لبیک کہہ گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون) آپ کو کچا کھوہ کے نزدیک قصبہ عبدالحکیم کے قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔

بقیہ: .... اسلام

دین مبارک ہم کو اللہ تعالیٰ سے ملا ہے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے ہم پر نازل ہوا ہے کتنا پاک سیرت ہے وہ ہادیؐ جس نے اس پاک مذہب کو ایسے پاک اور بہترین پانچ ارکان پر مبنی فرمایا ہے۔

بقیہ: .... شرک

اُمت بھی قبر پرستی میں مبتلا نہ ہو جائے اس لئے باوجود بیماری کے باوجود طاقت نہ ہونے کے انہیں سمجھا رہے ہیں اور قبر پرستی سے منع فرما رہے ہیں۔ لیکن افسوس اُمت نے آپؐ کی آخری وصیت پر عمل نہ کیا بلکہ اس کے خلاف ہی کیا۔

صحابہ کرامؓ نبی کریمؐ کی حیات میں فوت ہوئے آپؐ نے سب کی نماز جنازہ پڑھی انہیں قبر میں دفن کیا لیکن نہ ان کی قبر پختہ بنائی گئیں نہ ان پر گنبد تعمیر کئے گئے نہ عرس منائے گئے۔ نہ قبروں کو سجدہ گاہ بنایا گیا۔ نہ ہی ان قبور کو غسل دیا گیا نہ طواف نہ سجدہ نہ قربانی۔ ان کی قبریں بھی کچی اور صرف ایک بالشت بلند رکھی گئی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں قبور مبارک کا نقشہ اب بھی حاجی صاحبان سے معلوم کر سکتے ہیں موجودہ دور میں قبور کے بارے میں مسلمانوں نے رسول اللہؐ کی ہر بات میں خلاف ورزی کا تہیہ کر لیا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ رسول عربیؐ کے لائے ہوئے دین کو "شرک" "قبر پرستی" اور بت پرستی کی آلودگیوں سے پاک صاف کیا جائے۔

ے دنیا میں تیرا کوئی بھی مشکل کشا نہیں
اس لاشریک مولا مشکل کشا سے مانگ

خالص اور سفید

صاف و شفاف

شکر (چینی)

باوانی شوگر ملز لمیٹڈ کراچی

پتہ

حبیب اسکوائر — ایم اے جناح روڈ [بندر روڈ] کراچی

طبّی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام

دواخانہ ختمِ نبوّۃ

سابقہ : چشتیہ دواخانہ ، قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ھُوالشافی — افتخار الاطباء

○ غربار کے لئے علاج مفت ○ طلبار و طالبات کو خاص رعایت ○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز" انگریزی علاج "سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کے لئے تشریف لائیں. پہلے وقت طے کریں ○ عام طور پر حکمار امراضِ مخصوصہ کے لئے مشہور کر دیئے گئے ہیں. الحمدللہ ہمارے ہاں ہر قسم کا علاج کیا جاتا ہے ○ دیسی جڑی بوٹیاں ہی ہمارے مزاج کے مطابق ہیں ○ بیرونی مریض جوابی لفافہ بھیج کر فارم تشخیص مرض مفت منگوا سکتے ہیں مریض کے بارے میں ہر بات صیغۂ راز میں رہے گی ○ عنبر ، زعفران ، کستوری ، سُچے موتی اور دیگر نادر ادویات بارعایت دستیاب ہیں.

الحاج قاری حکیم محمد یونس [ایم اے]

چشتی ، نقشبندی ، مجددی

رجسٹرڈ کلاس اے

اوقاتِ مطب

موسمِ گرما ۷ تا ۲ بجے نماز عصر تا نماز عشاء موسمِ سرما ۱۰ تا ۱ بجے نماز عصر تا نماز عشاء جمعۃ المبارک ۱۰ تا ۱۲ بجے نماز عصر تا ۹ بجے رات

دواخانہ ختم نبوت ، ۵۶/او سرکلر روڈ نزد بنی چوک راولپنڈی ، فون ۵۵۱۶۷۵

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-160

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے منصوبے اور پروگرام

اپیل

اہلِ خیر حضرات سے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد کی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ادارہ آنجناب کیلئے کسی تعارف کا محتاج نہیں اسلام کی دعوت اور تبلیغ، ناموس ختم نبوت کی پاسبانی، قادیانی قزاقوں کی سرکوبی، باطل قوتوں کا مقابلہ مجلس کا عظیم اور مقدس مقصد ہے قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر نے جب سے اپنا مستقر لندن منتقل کیا ہے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے اربوں روپے کے منصوبے شروع کر دیئے ہیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سرگرمیوں میں بھی کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے اندرون و بیرون ملک مجلس کے مبلغ، دفاتر، مدارس، مساجد ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے وقف ہیں۔ مجلس کا سالانہ میزانیہ کئی لاکھ ہے اور لاکھوں روپے کا صرف لٹریچر اندرون و بیرون ملک مفت تقسیم کیا جاتا ہے جامع مسجد ربوہ، دارالمبلغین ربوہ، جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کے تعمیراتی منصوبے تشنۂ تکمیل ہیں لندن میں مرکز ختم نبوت قائم کر دیا گیا ہے اور دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کرنے کی کوششیں شروع ہیں اندرون و بیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ مجلس کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں ختم نبوت کی خدمت اور مالی اعانت اللہ کی رضاجوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے

آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اِس کارِ خیر میں ضرور شریک ہوں گے اور اپنے عطیات (زکواۃ، صدقہ فطر اور دیگر صدقات و عطیات وغیرہ) میں مجلس کا زیادہ سے زیادہ حصہ رکھیں گے۔ واجرکم علی اللہ۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

(فقیر) **خان محمد**
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

رقم بھیجنے کا پتہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ ملتان
فون — ۴۰۹۷۸

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
ایم اے جناح روڈ پرانی نمائش کراچی ۳
فون — ۷۱۱۹۲۱

کراچی والے حضرات اکاؤنٹ نمبر ۷۵۹ — الائیڈ بنک کھوڑی گارڈن میں بھی جمع کروا سکتے ہیں